عنوان	اسٹیفن روبرٹ
لکھاری	نازلین کنول
پلیٹ فارم	ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل
پبلیشر	ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل
ویب سائیٹ	NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com
واٹس ایپ	+923155734959
جی میل	NovelHiNovel@Gmail.Com OnlineWebChannel @Gmail.Com

انتباہ !

یہ ناول "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" کی ویب سائٹ نے لکھاری کی فرمائش پر آپ سب کے لیے پیش کیا ہے۔

اس ناول کا سارا کریڈٹ رائٹر کو جاتا ہے۔ اس ناول میں غلطیاں بھی ممکن ہیں کیونکہ انسان خطا کا پتلا ہے تو اس ناول کی غلطیوں کی زمہ دار ویب نہیں ہو گی صرف اور صرف رائٹر ہی ہو گا ویب نے صرف اسے بہتر انداز سے سنوار کر آپ سب کے سامنے پیش کیا ہے۔ اس ناول کو پڑھیے اور اس پر تبصرہ کر کے رائٹر کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

اپنے ناولوں کا پی ڈی ایف بنوانے کے لیے واٹس ایپ پر رابطہ کریں

+923155734959

اس ناول کے تمام رائٹس "ناول ہی ناول"، " آن لائن ویب چینل "اور لکھاری کے پاس محفوظ ہیں۔ لکھاری یا ادارے کی اجازت کے بغیر ناول کاپی کرنا یا کسی حصہ کو شائع کرنا قانوناً جُرم ہے،

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلامُ علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959

اسٹیفن روبرٹ

نازلین کنول کے قلم سے

این ایچ این اور او ڈبلیو سی پبلیشرز

ویلکم بیک ایم آر۔یہ تھی کنگ کی بیٹی ایم آر جو لندن رہتی تھی۔

کنگ کرائم کی دنیا کا بادشاہ تھا اس لیے اسے کنگ کہا جاتا تھا۔کنگ کے دو بیٹیاں تھی ایم آر اور نتالیہ۔نتالیہ ایم آر سے بڑی تھی اور کنگ کے کاموں میں اس کا ساتھ دیتی تھی مگر اس بات سے انجان تھی کہ کنگ لڑکیوں کی سمگلنگ کرتا ہے۔

ویلکم بیک ایم آر

یس ڈیڈ ویلکم بیک

ویلکم بیک ٹو میں ان پاکستان

MR is back dad..

ایم آر اپنے باپ کے گلے لگ گئی۔چلو چلو بچے یہاں سے جلدی چلو تمہیں پتا ہے نہ تمہارے ڈیڈ کے بہت سے دشمن ہیں وہ ہمیں کسی بھی وقت تکلیف پہنچا سکتے ہیں۔

ڈیڈ آپ کیا کام کرتے ہیں میں آپ سے ہر دفعہ پوچھتی ہوں پر آپ مجھے نہیں بتاتے آج تو آپ کو بتانا پڑے گا۔

ایم آر میری گڑیا میں غریب لڑکیوں کو ملک سے باہر پڑھنے کے لیے بھیجتا ہوں۔

ڈیڈ ہر دفعہ آپ یہ ایک ہی جواب دیتے ہو۔

اگر آپ پڑھنے بھیجتے ہو تو یہ واپس کیوں نہیں آتی۔

بیٹا پھر وہیں پر ان کی کسی اچھے لڑکے سے شادی کروادیتا ہوں تاکہ وہ اپنی زندگی اچھی گزار سکیں۔

ڈیڈ آپ تو اتنا اچھا کام کرتے ہو پھر آپ کے اتنے دشمن کیوں ہیں۔

بیٹا یہ دنیا نیک اور برے لوگوں سے بھری پڑی ہے۔اس میں بہت سے لوگ برے ہیں ۔بہت سے لوگ ایسے ہیں جو لڑکیوں کو بیچتے ہیں اس لیے وہ اسی کوشش میں ہوتے ہیں کہ وہ لڑکیاں اغواء کر سکیں۔

واؤ ڈیڈ آپ اتنا اچھا کام کرتے ہیں۔مجھے بہت فخر ہے آپ پر۔مجھے فخر ہے اس بات پر کہ میں آپ کی بیٹی ہوں۔

سٹیفن ایک درندہ جو لوگوں کی چلتی زندگیوں کی نس کو بڑی ہی بے رحمی سے اپنی بلیڈ سے پل بھر میں ختم کر دیتا ہے۔

سٹیفن نتالیہ مر گئی ہے

کیا کیسے۔سٹیفن کی غصے سے رگیں تن گئی اور اس نے غصے کی حالت میں اپنی بلیڈ سے سامنے پڑی میز پر زور زور سے کھروچیں لگانا شروع کر دی۔

راحب وہ کیسے مر گئی۔ کل تو میں اس سے مل کر آیا ہوں۔

راحب سٹیفن کا ایک خاص آدمی جو سٹیفن تک اس سے جڑے لوگوں کی پل پل کی خبریں پہنچاتا ہے۔

اگر اس وقت راحب کی جگہ کوئی اور ہوتا تو سٹیفن کا جنون دیکھ کر ہی شاید اپنے حواس کھو بیٹھتا۔ مگر یہ تو تھا ہی راحب ستائیس سالہ نوجوان جو سٹیفن سے تین سال ضرور چھوٹا ہے مگر سٹیفن کے ہر مشن پر اس کے ساتھ ہوتا ہے۔

سر ہمیں یہی خبر ملی ہے کہ نتالیہ کا ریپ کرنے کے بعد صبح اس کی لاش سڑک پر پڑی ملی ہے۔

کیا۔ یہ ضرور اس کنگ کا کام ہے۔ اس کو تو میں نہیں چھوڑوں گا وہ جانتا تھا شاید کہ نتالیہ ہم سے مل چکی ہے اور اس کے خلاف ثبوت لا کر دینے کے لیے تیار ہو گئی ہے۔ اس لیے اس نے نتالیہ کو مروا دیا

کوئی اتنا کیسے گر سکتا ہے کہ اپنی اولاد کو ہی اتنی بے دردی سے مروا دے۔

اے اٹھ جا ٹائیم دیکھ صبح کے پانچ بج رہے ہیں

جلدی کر اٹھ رات کے برتن بھی پڑے ہیں دھونے والے۔

جی جی چچی میں اٹھتی ہوں۔مشکات جیسے ہی بیڈ سے اٹھتی ہے اس کا سر چکراتا ہے۔اور وہ نیچے گر جاتی ہے۔

اے اٹھ اب کونسا نیا ڈرامہ کر رہی ہے تو۔

زینب (مشکات کی چچی) مشکات کے منہ پر پانی ڈالتی ہیں۔

چل جلدی اٹھ اٹھ کر کام کر ورنہ یونیورسٹی نہیں جانے دوں گی۔

جی چچی میں آتی ہوں ابھی کچن میں

مشکو اتنا لیٹ کیوں ہو گی ارحم جو کب سے مشکات کا انتظار کر رہا ہوتا ہے اسے یونی کے گیٹ میں داخل ہوتا دیکھ کر پوچھتا ہے۔

وہ صبح سے طبیعت خراب ہے اس لیے

تو چھٹی کر لیتی

چھٹی کر لیتی تم تو جانتے ہو نہ چچی کو اگر میں چھٹی کرتی تو کونسا مجھے آرام ملنا تھا انہوں نے سارا دن نوکر بنا کے ہی رکھنا تھا اس لیے بہتر یہی تھا کہ میں یونیورسٹی آجاؤں۔

ارحم مشکات اور فاریہ کلاس فیلو ہونے کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے کہ گہرے دوست بھی تھے اور ہمدرد بھی۔

ارحم فاریہ نہیں آئی

آتی ہی ہو گی کال کی تھی اس نے مجھے وہ پہنچ رہی ہے۔

اچھا مشکو تم جاؤ میں بس ابھی آیا

اچھا بس جلدی آجانا

ڈیڈ نتالیہ آپی کہاں ہیں۔مجھے نظر نہیں آئی وہ گھر میں کیا وہ باہر گئی ہیں۔

ہاں ایسا ہی سمجھ لو

سمجھ لو مطلب ڈیڈ

مطلب یہ کہ نتالیہ اب ہمارے درمیان نہیں رہی وہ چلی گئی ہمیں چھوڑ کر۔

کیا کہ رہے ہیں آپ مجھے سمجھ نہیں آرہی کہاں چلی گئی وہ صاف صاف بتائیں ڈیڈ

نتالیہ مر چکی ہے

کیا!!کب ہوا یہ سب کیا ہوا تھا آپی کو آپ نے مجھے کیوں نہیں بتایا۔مجھے پاکستان کیوں نہیں بلایا۔

کیوں بلاتا پاکستان تاکہ ایک بیٹی کو تو کھو دیا دوسری کو بھی کھو دوں۔

کھو دوں ڈیڈ کیا کہ رہے ہیں۔

میرے دشمنوں نے بڑی ہی بے رحمی سے میرے لخت جگر کو موت کے گھاٹ اتار دیا اور پھر اسے

سڑک پر پھینک دیا

ڈیڈ یہ سب کس نے کیا ہے

سٹیفن۔ بڑی ہی سفاکیت سے جواب دیا گیا تھا

سٹیفن کون ہے یہ

یہ کالی دنیا کا بے رحم درندہ جو کسی پر زرا برابر رحم نہیں کھاتا۔ میرا سب سے بڑا دشمن

ڈیڈ کہاں ہے یہ میں آپی کی موت کا بدلہ لوں گی اس سے۔ میں اس درندے کی موت کی وجہ بنوں گی۔ موت دوں گی اسے وہ بھی دردناک۔ایسی موت کہ اس دنیا کی ہر شے کانپ اٹھے گی۔اس کے وجود کے ٹکرے میری بے رحمی کا ثبوت دیں گے۔

ڈیڈ مجھے اس کے بارے میں انفارمیشن چاہیے۔

تم پاگل ہو گئی ہو۔ تمہیں ختم کرنے میں اس نے ایک پل ضائع نہیں کرنا۔

ڈیڈ آپ اس کی ٹینشن نہ لیں اگر میں مر بھی گئی تو میری روح کو اس چیز کا تو سکون ملے گا کہ میں نے اپنی بہن کی موت کا بدلہ لینے میں اپنی جان دی ہے۔ اور اگر وہ مر گیا تو یہ سوچ کر میری روح قرار پائے گی کہ میری بہن کا قاتل اس دنیا سے دفع ہو گیا۔اس کے گندے خون سے پاک ہو گئی یہ دنیا۔

اچھا اب تمہارے سر پر بدلہ سوار ہے تو میں تمہارے ساتھ ہوں ایم آر مگر اپنا بھی دیہان رکھنا۔ اس بات کا خیال رکھنا کہ سٹیفن کو تمہارے ارادوں کی بھنک تک نہ پہنچے۔

ایم آر پچیس سال کی سفید رنگت بھورے لمبے بال جو اس کی کمر ڈھکنے کے لیے کافی تھے ایک خوبصورت نقوش والی لڑکی تھی جس کا چہرہ اس وقت غصے کے سبب لال ہونے کی وجہ سے اور بھی زیادہ خوبصورت لگ رہا تھا۔

ایم آر یہ میرا خاص آدمی ہے ۔شہباز نام ہے اس کا اب سے یہ تمہارے لیے کام کرے گا

شکریہ اب بس آپ مجھ پر چھوڑ دیں اپنی بہن کا بدلہ بھی لوں گی اور اس درندے کی وجہ سے جتنی بھی لڑکیوں کی عزت نیلام ہوی ہے سب کا سود سمیت بدلہ لوں گی اس سے۔

سٹیفن لڑکیاں اغوا ہونے کی تعداد دن بہ دن بڑھتی جارہی ہے۔ تمہیں کچھ کرنا ہوگا۔

راحب اس وقت سٹیفن کو خبریں دے رہا تھا

راحب میں کل سے یونیورسٹی جارہا ہوں تمہیں بھی چلنا ہوگا

نہیں نہیں مجھے پڑھنے کا کوئی شوق نہیں ہے۔میرے ہاتھوں میں کتابوں کی جگہ پسٹل زیادہ اچھی لگتی ہے۔

راحب نے اپنے بالوں کو ایک ادا سے گھماتے ہوے کہا جس سے سٹیفن کے چہرے پر ایک مسکراہٹ ابھری مگر وہ اسے چھپا گیا۔

راحب اور سٹیفن چونکہ بچپن سے ایک ساتھ پلے بڑے بھی تھے اس لیے راحب سٹیفن سے کسی قسم کی کوئی بات کہنے میں شرم نہیں کرتا تھا۔اور سٹیفن نے بھی راحب کو اپنے بھائی کا درجہ دیا ہوا تھا اس لیے وہ راحب کی ہر بکواس سنتا تھا۔

میں یونیورسٹی پڑھنے نہی جارہا

توپھر کیاپڑھانے جارہے ہو

ہاں پڑھانے جائیں گے

کیوں کیاپیسے ختم ہوگئے بھائی جو چھوٹی موٹی نوکری کہ چکر میں پڑگئے۔

راحب زبان کولگام دے ورنہ اگر میری بلیڈ نے تیری زبان کولگام دی تواسے ہمیشہ کے لیے لگام لگ جانی ہے۔کب سے بکواس سن رہاہوں تیری کچھ کہ نہیں رہاتواس کا کیامطلب ہے توبکواس کرتاجائے گا۔

راحب جو سٹیفن کااچھاموڈ دیکھ کراسے تنگ کرنے کی غرض سے یہ سب کررہاہوتاہے سٹیفن کی بات سن کرایک دم خاموش ہوجاتاہے جیسے اسے سانپ سونگھ گیاہو۔

نتالیہ کی انفارمیشن کے مطابق کنگ لڑکیوں کویونیورسٹی سے اغواکرتاہے تواس کامطلب یہ ہوا یونیورسٹی میں کوئی ایساہے جواس کی مدد کرتاہے۔اس لیے ہمیں یونیورسٹی میں رہ کران کی جڑیں کاٹنی ہوگی۔

اوہ اچھاراحب نے اتنی جلدی اچھاکہاکہ کہیں پھرسے سٹیفن کادماغ نہ پھرجائے یہ سوچ کرکہ راحب اس کی بات نہیں سمجھااور سٹیفن راحب کواپنی بلیڈکے کرشمے دکھائے۔

شہباز تم مجھے سٹیفن کی ساری انفارمیشن لاکردوکہ اس کے خاندان میں کتنے لوگ ہیں

اوہ میں توبھول گئی ایسے لوگ کب سے خاندانی ہوگئے وہ اپنی ہی عقل کوداددینے لگی

کون لوگ اس کے سب سے زیادہ نزدیک ہیں۔ کتنے لوگ اس کے ساتھ کام کرتے ہی

ایم آر یہ سٹیفن کی تصویر ہے۔

پر ڈیڈ اس کا چہرہ تو ماسک کے پیچھے چھپا ہے میں کیسے پہچانو گی اس کو۔

ایم آر ہم خود آج تک سٹیفن کا چہرہ نہیں دیکھ سکے بس اس کے گلے میں یہ جو چین ہے یہ ہی اس کی پہچان ہے۔

سٹیفن کو پہچاننے کے لیے یہ چین اپنے دماغ میں بسا لو۔ یہ ایک سفید رنگ کی چین تھی جس کے وسط میں بلیڈ لٹکا ہوا تھا۔

یہ چین سٹیفن شاید اپنے دشمنوں کو اپنی پہچان کروانے کے لیے پہنتا تھا یا شاید اپنے دشمنوں کو اپنی بے رحمی کا ثبوت دینے کے لیے۔

فاریہ کہاں رہ گئی تھی تو

یار کہیں نہیں امی نے آج صبح صبح حلوہ پوری بنائی تھی بس وہی کھا رہی تھی۔

میں کہ بھی رہی تھی کہ میں نے نہیں کھانی مگر امی نے کہا اگر نہیں کھاؤ گی تو میں ناراض ہو جاوں گی کبھی بات نہیں کروں گی بس اسی لیے امی کو راضی کر رہی تھی

کتنی خوش نصیب ہے نہ تو کہ تیرے پاس ماں ہے اور ایک میں ہوں بد نصیب جس کے پیدا ہونے پر ہی اس کی ماں مر گئی تھی اور کچھ سالوں بعد باپ اور آج تک دنیا والوں سے اسی چیز کے طعنے سنتی

آرہی ہوں۔ایک ہی چاچی ہے جو ایسے پال رہی ہے جیسے کتوں کو پالتے ہیں بلکہ نہیں کتوں کی پرورش بھی اس سے بہتر طریقے سے ہوتی ہے کتوں کے بھی آرام وسکون کا خیال رکھا جاتا ہے ان کو بھی ان کی ضرورت کی چیزیں مہیا کی جاتی ہیں اور ایک میں ہوں بدنصیب۔۔۔۔

I am sorry mishko

میرا ارادہ تجھے تکلیف دینے کا نہیں تھا

نہیں نہیں یار میں تیری باتوں سے ہرٹ نہیں ہوی بلکہ میں تو تجھے سچ بتا رہی تھی۔

اچھا اچھا چھوڑ تو یہ بتا تو نے نوٹس بورڈ دیکھا ہے

نہیں تو کیوں کیا ہوا

یار ہمارے انگلش کے ٹیچر تبدیل ہو گئے

ہیں کب اب کونسا ٹیچر ہے

یار سر ابتسام ہیں کوئی وہ پڑھائیں گے ہمیں۔

اچھا چل کلاس میں چلیں پہلے ہی ہم بہت لیٹ ہو گئے۔

ڈیڈ مجھ تک اس کی انفارمیشن تو پہنچ گئی ہے مگر اس کا کوئی مخصوص ٹھکانہ نظر نہیں آرہا۔

آپ کو پتا ہے یہ کہاں زیادہ وقت کے لیے موجود ہوتا ہے۔

میم مجھے خبر ملی ہے کہ سٹیفن کی لوکیشن اس وقت کسی یونیورسٹی کے آس پاس کی ہے۔شہباز ایم آر کو آکر بتاتا ہے۔

اچھا پھر اسی یونیورسٹی کا رخ کرو

ایم آر پاگل ہو گئی ہوا گر تم ایسے ہی اس کے سامنے جاؤ گی تو اسے تمہیں ختم کرنے میں زرا بھی وقت نہیں لگے گا۔

تم اپنا حلیہ بدل کر وہاں جاؤ اور اس طرح جاؤ کہ کسی کو شک بھی نہ ہو کہ تم اس یونیورسٹی کا حصہ نہیں۔

جی

May I come in sir

مشکات اور فاریہ آج دونوں ہی یونیورسٹی لیٹ پہنچی تھی جس کے نتیجے میں وہ کلاس میں بھی دیر سے داخل ہوی۔

Come in but you both are late

ابتسام جیسے ہی نظر اٹھا کر دیکھتا ہے تو اپنے سامنے مشکات کو ایک خوبصورت کالے برقعے میں خود کو ڈھانپیں مگر نظریں جھکائے دیکھتا ہے۔اور اس کو دیکھنے میں محو ہو جاتا ہے۔ مگر جلد ہی اپنی نظروں کا زاویہ بدل لیتا ہے۔

آج میرا آپ لوگوں کی کلاس میں پہلا لیکچر ہے اس لیے میں آپ کو اندر آنے کی اجازت دے رہا ہوں اگر کل سے آپ لیٹ آئی تو میرے کہے بغیر کلاس سے باہر نظر آئیں

Get that

Ok sir

یہ تھا ابتسام درانی عرف سٹیفن رابرٹ جس کے گلے میں وہی مخصوص چین تھی۔

مشکو چل فار یہ مشکات کو کہتی ہے جو ندیدوں کی طرح سٹیفن کی چین کو ہی گھور رہی تھی۔

تو سٹوڈنٹس میں آپ کا انگلش کا نیا پروفیسر ہوں ابتسام درانی۔

اور اب آپ سب لوگ مجھے اپنا تعارف کروائیں۔

سب ہی لڑکے اور لڑکیوں نے اپنا تعارف کروایا

مس آپ ابتسام مشکات کو متوجہ کر کے کہتا ہے

جججیی

اپنا نام

میرا نام مشکات ہے۔

مشکات ہمم بہت ہی اچھا ہے

شکریہ پروفیسر

مشی ابتسام زیر لب نام بڑبڑاتا ہے اور پھر مسکرانے لگ جاتا ہے۔

مشی مشکات ابتسام کتنا خوبصورت لگے گا ساتھ میں۔

مشکات ابتسام

ابتسام بہت دفعہ مشکات کا نام اپنے نام کے ساتھ جوڑ کر دیکھتا ہے پھر خود ہی خود پر لعنت بھیجتا ہے ابتسام یہ تو کیا کر رہا ہے۔ تو ایک لڑکی کو اپنی کمزوری بنانے چلا ہے۔ نہیں ابتسام تیری زندگی میں کسی لڑکی کی کوئی جگہ نہیں ہے۔

او کے کلاس پھر انشاللہ کل ملاقات ہو گی۔

ابتسام کلاس سے باہر چلا جاتا ہے۔

ہیلو

ہاں بولو راحب

سر ایم آر کی لوکیشن اس وقت یونیورسٹی کی ہے۔ وہ یونیورسٹی میں موجود ہے۔

کیا تم ایسا کرو یہاں پہنچو اور ڈھونڈو اسے کیونکہ اگر میں نے اسے ڈھونڈنا شروع کیا تو وہ الرٹ ہو جائے گی۔

ابتسام راحب سے بات کر کے جونہی پیچھے مڑتا ہے تو وہ مشکات سے ٹکرا جاتا ہے۔

مشکات جو کچھ دیر پہلے زمین پر کھڑی تھی اب ابتسام کی باہوں میں جھول رہی ہوتی ہے۔

سوری مشکات آنکھیں بند کیے یہ جانے بغیر کہ وہ کس کی باہوں میں ہے سوری بولتی ہے۔

مگر جب آنکھیں کھولتی ہے تو اپنے آپ کو ابتسام کی بانہوں میں دیکھ کر نظریں جھکا لیتی ہے۔

کیا سوری اگر میری جگہ کوئی اور بھی ہو گا تو کیا تم اس کی بانہوں میں ایسے ہی گر جاؤ گی ابتسام مشکات کو کھینچ کر کمرے میں لے جاتا ہے اور نا چاہتے ہوئے بھی اس سے سوال کر بیٹھتا ہے۔

پروفیسر وہ میں گرنے لگی تھی

میں نے سوال کیا ہے اس کا جواب دو

پروفیسر رر

اگر کوئی مجھے ایسے بچائے گا تو میں کیا کر سکتی ہوں

ابتسام کی آنکھوں میں مشکات کا جواب سن کر خون اتر آیا۔آج کے بعد اگر کبھی گرنے لگو تو نیچے گر جانا مگر کس کی بانہوں میں نہیں۔

ابتسام درانی اپنی چیزوں کو لے کر بہت شدت پسند ہے۔وہ کسی کو چھونے کیا اپنی چیزوں کو دیکھنے کی بھی اجازت نہیں دیتا۔

مشکات کو خود سے دور ہٹاتا وہ باہر نکل گیا جبکہ پیچھے مشکات کھڑی اس کے الفاظ سمجھنے کی کوشش کر رہی ہوتی ہے۔

مشکو مشکو کیا ہوا

ارحم اور فاریہ جو کب سے باہر کھڑے ابتسام کے باہر آنے کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں جیسے ہی ابتسام باہر آتا ہے بھاگ کر اندر آتے ہیں۔

کیا کہا پروفیسر نے

ارحم مشکات کے ہاتھ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اس سے بات کرتا ہے۔

مشکات کے ذہن میں ابتسام کے بولے گئے الفاظ گردش کر رہے ہوتے ہیں اور وہ بغیر سوچے سمجھے ارحم کا ہاتھ اپنے ہاتھ سے ہٹاتی ہے۔

ارحم مشکات کے ایسا کرنے پر دنگ رہ جاتا ہے کہ اسے کیا ہوا آج تک تو اس نے کچھ ایسا نہیں کیا۔

نہیں کچھ نہیں کہا پروفیسر نے

پھر وہ یہاں کیوں لائے تھے

انہیں میرا نام بھول گیا تھا وہ پوچھ رہے تھے

کیا اتنی سے بات کے لیے تجھے کمرے میں لائے تھے۔

ہاں بس یہ ہی تھا

واہ کتنی عجیب بات ہے فاریہ کہتی ہے

اور کتنا عجیب انسان بھی ہے مشکات آہستہ سے کہتی ہے جو شاید صرف اس کے کانوں نے ہی سنا تھا۔

سٹیفن ہمیں یونیورسٹی جاتے ہوئے دو دن ہو گئے ہیں مگر اب تک ہم کنگ کے کس آدمی تک نہیں پہنچ سکے۔

راحب تم ٹینشن نہ لو ہم بہت جلد کنگ کے آدمی تو کیا کنگ تک پہنچ جائیں گے۔

پر کیسے ابھی تک تو ہمیں یہ بھی پتا نہیں چلا کہ کنگ کے ساتھ اس یونیورسٹی کا کونسا ممبر ملا ہوا ہے۔

راحب تم یونیورسٹی کے پورے سٹاف کا ڈیٹا نکالو اس سے ہمیں کچھ خبر تو ضرور ملے گی۔

ہیلو وزیک

جی سر

میں ایک لڑکی کی تصویر بھیج رہا ہوں مجھے اس کی ساری انفارمیشن چاہیے

جی سر

اب مشی تم بہت جلد میرے پاس ہوں گی۔ میری پناہوں میں۔

ڈیڈ ڈیڈ میں پاگل ہو گئی ہوں

کیوں کیا ہوا

ڈیڈ میں کل یونیورسٹی گئی تھی اور میں نے ایک ایسا پروفیسر بھی دیکھا جس کے گلے میں بالکل سٹیفن جیسی چین تھی ابتسام درانی نام ہے اس کا

تو پھر اس کا مطلب یہ ہی ہوا کہ وہ پروفیسر ہی سٹیفن ہے

پر ڈیڈ اگر وہ سٹیفن ہے تو وہ یونیورسٹی میں پڑھا کیوں رہا ہے اور اگر وہ ہی سٹیفن ہے تو اپنا چہرہ کیوں دکھا رہا ہے اور اوپر سے اس نے چین بھی نہیں اتاری جس سے اس کے دشمن بآسانی اسے پہچان سکتے ہیں

اگروہ اتنا بڑا گینگسٹر ہے تو وہ لوگوں کو اپنی پہچان کیوں کروا رہا ہے۔اپنے دشمنوں کو موقع دے رہا ہے کہ وہ اس پر وار کریں۔

ایم آر تم کیوں بچوں کی طرح سوچتی ہو۔وہ یہ سب کچھ کر ہی اسی لیے رہا ہے تاکہ تم اس کے سامنے جاؤ۔ تمہیں اپنا ہر ایک قدم سوچ کر رکھنا ہو گا۔تمہاری چھوٹی سی غلطی ہمارے لیے باعث نقصان ثابت ہو سکتی ہے۔

اگلے دن مشکات اور فاریہ ابتسام کی ڈانٹ سے بچنے کے لیے وقت سے پہلے کلاس میں موجود تھیں۔اج فاریہ کی برتھ ڈے تھی اس لیے مشکات معمول سے ہٹ کر کالے کلر کی فراک جو کے اس گھٹنوں تک آتی تھی اور اس پر کھڑا پاجاما پیروں میں ہم رنگ کھوسہ اور کالے ہی کلر کا دوپٹہ اچھے طریقے سے سیٹ کر کے آئے تھی۔اج وہ بہت ہی خوبصورت اور جاذب نظر آ رہی تھی ۔ایک تو وہ تھی ہی سفید اور اوپر سے کالا لباس ہر ایک کی توجہ کا مرکز بن رہی تھی۔

کلاس میں ابتسام داخل ہوا تو پوری کلاس میں خاموشی چھا گئی۔ابتسام کی نظر جونہی مشکات پر گئی تو پلٹنا بھول گئی۔وہ کچھ پل یونہی پلکے جھپکائے بغیر مشکات کو دیکھتا رہا جیسے اپنی آنکھوں کو سیراب کر رہا ہو۔

ابتسام کی بے باک نگاہوں سے گھبراتی مشکات دیواروں کو گھور رہی تھی۔ تبھی ابتسام نے مشکات کو تنگ کرنے کے لیے اسے اپنی طرف مخاطب کیا

مس مشکات آپ

جی پروفیسر

کدھر دیہان ہے آپ کا لیکچر پر فوکس کریں

جی پروفیسر

آپ نظریں ہٹائیں تو میں لیکچر پر دیہان دوں مشکات یہ بات دل میں سوچتی دوبارہ بیٹھ گئی مگر اب کی بار اس کا سارا دیہان بورڈ کی طرف تھا۔

ابتسام کی نظریں آج بار بار پلٹ کر مشکات کا طواف کر رہی تھی جو اس کی نظروں سے کنفیوژ ہو رہی تھی۔

ابتسام کی نظر مشکات کی پیچھے بیٹھے لڑکے پر گئی جو عجیب عجیب نگاہوں سے مشکات کو گھور رہا تھا۔

یہ دیکھ کر ابتسام کی رگیں غصے سے سرخ ہو گئ۔

مشکات ابتسام نے گرجدار آواز میں مشکات کو آواز دی۔

جی پروفیسر

آپ آگے آکر بیٹھیں

پر پروفیسر کیوں

آپ لیکچر پر فوکس نہیں کر رہی

پروفیسر میں نے سارا لیکچر نوٹ کیا ہے یہ دیکھیں مشکات نے معصومیت کے سارے ریکارڑ توڑتے ہوئے ابتسام کی طرف اپنی نوٹ بک کا رخ کیا۔

آپ کو میں نے جتنا کہا ہے اتنا کریں۔مجھے اپنے آگے بولنے والے بالکل پسند نہیں

Get that

Ok professor

مشکات آگے آکر بالکل ابتسام کے سامنے آکر بیٹھ گئی۔

ابتسام جو ابھی بھی مشکات کو گھورنے میں مصروف تھا۔مشکات کو اپنے سامنے دیکھ کر خود پر قابو پانے لگا۔

مگراس کا غصہ کسی درجے بھی کم نہیں ہوا تھا۔

مشکات تمہیں پروفیسر ابتسام اپنے آفس میں بلا رہے ہیں۔

مجھے

ہاں تمہیں

کیوں خیریت ہے

پتا نہیں جا کر دیکھ لو

May I come in professor

Yes

ابتسام ایک لفظی جواب دیتا خاموشی ہو گیا۔

پروفیسر آپ نے بلایا تھا

ہمم

کوئی کام تھا آپ کو

بیٹھو ابتسام نے اپنی چیر کے سامنے پڑی چیر کی طرف اشارہ کیا

جی

کھولو اسے ابتسام نے ایک ڈبہ مشکات کی طرف بڑھایا

یہ کیا ہے

کھولو جب کھولو گی تو پتہ چل جائے گا یہ کیا ہے۔

یہھہ یہ کیا ہے مشکات نے جو نہی ڈبہ کھولو تو اس میں دو انسانی آنکھیں تھی جس وجہ سے مشکات

نہ ڈبے کو خود سے دور اچھالا

یہ کیسا مزاق ہے پروفیسر

Yes exactly

د یہ کیسا مزاق ہے

پروفیسر آپ ٹھیک تو ہیں کیا باتیں کر رہے ہیں آپ

تمہارا برقعہ کہاں ہے ابتسام نے غصے سے بھرپور مگر دبی دبی آواز میں مشکات سے پوچھا۔

وہ وہ

زبان کیا گھر رکھ آئی ہو

وہ آج فاریہ کی برتھ ڈے تھی

تو۔۔۔۔

اس لیے میں نے برقعہ نہی پہنا

کس کی اجازت سے نہیں پہنا

میں آج تک کسی کی اجازت نہیں لیتی

آج تک نہیں لی مگر اب سے لو گی وہ غصے سے کہتا مشکات کو دیوار سے پن کر گیا

یہ جانتی ہو کس کی آنکھیں ہیں

یہ اس لڑکے کی آنکھیں ہیں جو میری آنکھوں کے نور سے خود کو ٹھنڈک پہنچا رہا تھا۔اور ابتسام درانی کسی کو بھی اپنا حق چھیننے کی اجازت نہیں دیتا آئی سمجھ

اور اس سب کی قصور وار تم ہو ابتسام نے بہت زور سے مشکات کا ہاتھ دبایا۔جس سے اس کے ہاتھ میں موجود چوڑیاں ٹوٹ گئی اور ہاتھ پر لگنے کی وجہ سے ہاتھ سے خون بہنے لگا۔مگر ابتسام پر اس کا زرا بھی اثر نہیں ہوا یا شاید یہ خون بھی اس کا غصہ کم نہیں کر سکتا تھا۔

مس مشکات تمہارے اس وجود پر سارے حق صرف اور صرف میرے ہیں تمہارا سجنا سنورنا صرف اور صرف میرے لیے ہونا چاہیے یہ بات اپنے اس چھوٹے سے دماغ میں بٹھا لو ورنہ مجھے تمہارا دماغ ٹھکانے لگانے میں زرا بھی ٹائم نہیں لگنا۔

پروفیسر ابتسام آپ مجھ پر کوئی حق نہیں رکھتے وہ ابتسام کا ہاتھ جھٹکتی اسے اور غصہ دلوا گئی۔

حق وہ تو میں بہت جلدی حاصل کرلوں گا۔

تم پراور تمہارے وجود پر تمام حق میں بہت جلد حاصل کرلوں گا پر تب تک کے لیے تمہیں اپنی حفاظت کرنی ہو گی۔

اگر تم دوبارہ مجھے برقعہ کے بغیر باہر نظر آئی تو تمہاری جان لینے سے مجھے کوئی نہیں روک سکے گا۔اوراب گھر جاؤ۔مجھے یونیورسٹی نظر نہ آنا

پر فاریہ کی برتھ ڈے ہے آج میں نے سرپرائز پلین کیا ہے اس کے لیے۔

مشکات کیا چاہتی ہو تم۔۔۔۔

مطلب پروفیسر۔۔۔۔

مشکات مجھے غصہ نہ دلاؤ اگر مجھے غصہ آیا تو اس کی تپش تم پر بھی پڑے گی۔اور شاید وہ تم برداشت نہ کر سکو ابتسام آنکھوں میں خون لیے مشکات کو وارن کر رہا تھا۔

پر۔۔۔

مشکات تم سمجھتی کیوں نہیں ہو۔۔۔ چلو میرے ساتھ۔۔۔ کدھر۔۔۔

تمھارے گھر۔۔

نہیں میں آپ کے ساتھ نہیں آؤ گی۔۔۔

چلو ابتسام ہاتھ پکڑ تا مشکات کو اپنے ساتھ گھسیٹتا گاڑی میں بٹھا گیا۔

فاریہ مشکات کہاں ہے ارحم پوری یونیورسٹی میں مشکات کو ڈھونڈرہا تھا مگر اسے مشکات کہیں نظر نہیں ائی۔اس لیے وہ فاریہ سے مشکات کے متعلق پوچھنے لگا۔

مجھے بھی صبح سے نظر نہیں ائی۔اچھا رک میں کال کر کے پوچھتی ہوں۔

ہیلو۔کہاں ہے تو مشکات

وہ میری طبیعت خراب تھی اس لیے میں گھر آگئی ہوں۔

چونکہ موبائل ابتسام کے ہاتھ میں تھا اس لیے فون سپیکر پر تھا۔

کیوں کیا ہوا تجھے۔

کچھ نہیں یار شاید صبح ناشتہ نہیں کیا تھا اس لیے سر چکرا رہا تھا۔

اچھا اچھا تو خیال رکھ اپنا پر دیکھ لے آج میری برتھ ڈے تھی اور تو

سوری فاریہ انشاللہ ہم کل پارٹی کریں گے۔

ہمم

ارحم لے سن لے اس کی طبیعت خراب ہے

کیا ہوا آپ کو مشکات

کچھ نہیں بس سر چکرا رہا تھا

ہاں ہاں مشکات اس کو بتادے کیا ہوا ہے تجھے تیرا مجنوں صبح سے اپنی لیلیٰ کو پوری یونیورسٹی میں ڈھونڈرہا ہے فاریہ پیچھے سے آواز لگاتی ابتسام کے تن بدن میں آگ لگا گئی۔

مشکات نے ابتسام کے بدلتے تیور دیکھتے ہوئے کال کاٹنے کے لیے ہاتھ بڑھایا مگر اس سے پہلے ہی ابتسام فون باہر پھینک چکا تھا۔

کون ہے یہ ارحم؟

ارحم دوست ہے میرا

دماغ ٹھیک ہے تمہارا دوست کیا دوست لڑکے کب سے لڑکیوں کے دوست ہونے لگے۔

نہیں وہ اور میں بچپن سے اکھٹے ہی رہے ہیں۔

بچپن تب تم چھوٹی تھی اب تم بڑی ہو چکی ہے۔ یاد رکھنا ارحم تمہارا دوست نہیں بھائی ہے اور مجھے آج کے بعد تم ارحم کے نزدیک بھی نظر نہ آؤ اور اگر اس سے کوئی کام ہو تو تم اسے بھائی کہہ کر پکارو گی۔

آپ کیوں مجھ پر بلا وجہ روک ٹوک کر رہے ہیں۔ آپ سے میرا رشتہ کیا ہے۔ میں تو آپ کو جانتی بھی نہیں۔

جان لو گی بہت جلد میں کون ہوں میرا اور تمہارا کیا رشتہ ہے۔ بلکہ بہت اچھے سے جان لو گی جان من۔ وہ مشکات کو پکارتا اس کی زبان بند کروا گیا

میم آج پروفیسر ابتسام ایک لڑکی کے ساتھ دیکھا گیا ہے۔

کون ہے وہ

مشکات۔اس کی سٹوڈنٹ ہے۔

ہو سکتا ہے اسے اس سے کوئی کام ہو

نہیں میم یونیورسٹی کے کچھ سٹوڈنٹس سے پتہ کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ مشکات ابتسام کی کمزوری بن چکی ہے۔وہ کسی کی نظر بھی اس پر برداشت نہیں کرتا۔

بس یہ تو بہت اچھا ہوا۔اب ہم اسی کمزوری کو اپنی طاقت بنائیں گے۔

کل جب وہ یونیورسٹی جائے تو اسے راستے سے اٹھالینا اور میرے فارم ہاؤس پر پہنچا دینا۔

جی میم

سو مسٹر ابتسام عرف سٹیفن رابرٹ بہت جلد ملاقات ہونے والی ہے ہماری۔اور ہو گی بھی کیسے نہیں اپنی بہن کے ایک ایک دکھ درد کا بدلہ لینا ہے مجھے۔

اب اگر ہمت ہے تو کل اپنی زندگی کی زندگی بچالینا مجھ سے آخر تمہیں بھی تو پتہ چلے ازیت کیا ہوتی ہے۔تکلیف کیا ہوتی ہے۔

جتنے آنسو میری بہن کی آنکھ سے نکلے تھے کل اتنے آنسو تمہاری آنکھوں سے بھی نکلیں گے سٹیفن رابرٹ آخر مجھے حساب بھی تو برابر کرنا ہے۔اور ایم آر کوئی حساب ادھورا نہیں چھوڑتی۔

آپ کو میرے گھر کا ایڈریس کیسے پتا۔

جان من گھر کیا مجھے تمھارے بارے میں ہر چیز معلوم ہے۔

جب مجھے کوئی چیز اچھی لگتی ہے تو اس کے آغاز سے اختتام تک کی خبر رکھتا ہوں میں تم تو پھر بھی میری جان بن چکی ہو۔

مشکات نظریں جھکائے ابتسام کو سننے میں ہی مگن تھی ابتسام کی باتیں سن کر مشکات میں اتنی ہمت ہی نہ رہی کہ وہ کچھ بول سکے۔

بس بس مجھے یہیں چھوڑ دیں۔

یہاں پر تمہارا گھر تو ابھی آگے ہے۔

جی بس یہیں

چلو جیسی تمہاری مرضی

شکریہ

شکریہ کس لیے

مجھے گھر چھوڑنے کے لیے

وہ میرا فرض تھا مگر تم بھی میری کہی ہوی ہر بات یاد رکھنا اگر تمہارے اوپر ایک کھروچ بھی آئی تو اس کا حساب بھی میں تم سے لوں گا۔

اب تمہارے اندر تمہاری نہیں میری روح بستی ہے اس لیے جب جب تمہیں تکلیف پہنچے گی تب تب مجھے تکلیف پہنچے گی اور مجھے سخت نفرت ہے ان سے جو مجھے تکلیف پہنچاتے ہیں۔

اور میری طرف سے ان کے لیے تحفہ صرف اور صرف موت ہے۔

اسے کہو خاص خیال رکھے اپنا جسم اس کا ہے

پر روح تو میری ہے۔💕

ابتسام مشکات کو اس کے گھر کے تھوڑا پیچھے اتارتا ہے مگر مشکات کی چچی مشکات کو ابتسام کی گاڑی سے اترتا ہوا دیکھ لیتی ہیں۔

کس کے ساتھ آ رہی ہے تو۔

چچی فاریہ چھوڑ کے گئی ہے۔

فاریہ کب سے گاڑی میں آنے لگی۔

نہیں چچی میں فاریہ کے ساتھ آئی ہوں۔

تو گاڑی کون لڑکا چلا رہا تھا۔

فاریہ کا بھائی تھا

اے بہن میں تیرے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں اپنے ماں باپ کو تو موت دے دی تو نے ہمیں زندہ رہنے دینا مجھے تو لگتا ہے تو ہمارا منہ کالا کروا کر ہی سکون لے گی۔ آنے دے تیرے چاچو کو تیرا یونیورسٹی جانا بند کرواتی ہوں۔ بس بہت ہو گئی تیری پڑھائی۔

پر چاچی

پر ور کچھ نہیں دفعہ ہو اوپر اپنے کمرے میں۔

اب اتنا جو سج سنور کے یونیورسٹی جائے گی منہ تو ہمارا ضرور کالا ہو گا نہ وہ مشکات کے حلیہ پر چوٹ کرتیں اور اس کا دل دکھا گئیں۔

مشکات اپنے کمرے میں آکر پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔ اللہ میاں آپ کیوں کرتے ہو میرے ساتھ ایسا میرے پیدا ہونے پر میری ماں کو بلا لیا پھر میرے بابا کو بھی اور مجھ جیسی بد نصیب کو ان لوگوں کے درمیان پل پل مرنے کے لیے چھوڑ دیا۔

میں کیا کروں اللہ میاں

میرا کیا قصور ہے۔

اللہ میاں پلیز میری زندگی بدل دو۔ مجھے بھی عام لوگوں کی طرح اچھی زندگی دو۔ میری زندگی میں بھی کوئی ایسا آئے جسے میرے ہر درد سے درد ہو۔ میری ہر آہ پر وہ بھی آہ کرے۔ میری ہر تکلیف پر اسے بھی چبھن ہو۔

اللہ میاں پلیز۔

اور پھر کچھ دعائیں اللہ بہت جلد سن لیتا ہے۔

اللہ میاں آپ ابتسام کو میرے نصیب میں لکھ دیں۔ اللہ میاں وہ بہت اچھے ہیں بس تھوڑے سے غصے والے ہیں وہ خیر ہے میں خود ہی سیٹ کر لوں گی انہیں۔ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اللہ سے ابتسام کو اپنے لیے مانگ بیٹھی تھی۔

ابتسام مجھے آپ سے ملے ہوئے کچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا پر اس تھوڑے سے عرصے میں میں نے آپ کو اپنے سب سے زیادہ قریب محسوس کیا ہے۔ مجھے اگر اس دنیا میں کوئی سچ میں اپنا لگا ہے تو وہ آپ ہیں وہ دل میں ابتسام کے بارے میں سوچتی مسکرانے لگی۔

میرے ہر غم کے مرحلے میں مسکراہٹ کی وجہ

ہو تم 😍💖

ہیلو کون مشکات کا فون کافی دیر سے بج رہا تھا مگر وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ یہ کس کا نمبر ہے اس لیے وہ کال نہیں اٹھا رہی تھی۔

بالآخر مشکات نے تنگ آ کر کال ریسیو کر لی۔

کون ؟؟ وہ تمیز کے دائروں سے باہر نکلتی ہوں بہت ہی تلخ انداز میں مخاطب ہوی۔

جانم ہمارے علاؤہ اور کون ہو سکتا ہے

کال پر ابتسام کو دیکھ کر اس کو جھٹکا لگا مگر خود کو سنبھال گئی۔

کون ابتسام

وہ اب اچھا خاصہ ابتسام کو تنگ کرنے کے موڈ میں تھی۔

کون ہے ابتسام ؟ ابتسام بھی شاید اس کا موڈ جان گیا تھا اس لیے وہ بھی اسے تنگ کرنے لگا۔

یہی تو کہہ رہی ہوں کون ابتسام۔ میں کسی ابتسام کو نہیں جانتی۔

چلو یہ تو بہت اچھی بات ہے کہ تم ابتسام کو نہیں جانتی۔

مطلب۔۔۔وہ ناسمجھی سے مخاطب ہوئی۔

مطلب تمہاری سمجھ سے باہر ہے۔

آپ نے کیوں کال کی پروفیسر؟

تمہاری آواز سننے کے لیے میرا دل بے تاب ہو رہا تھا اس لیے سوچا کیوں نہ دل کو قرار دیا جائے۔

اللہ حافظ

مشی سنو تو۔۔ابتسام اس کے اللہ حافظ بولنے پر اس سے بات کرنے لگا مگر دوسری طرف سے مشکات کال کاٹ چکی تھی۔

پاگل۔۔ابتسام مشکات کو ایک نئے نام سے نواز چکا تھا۔

چل مشکات اٹھ جا جلدی سے ناشتہ بنا اور پھر یونیورسٹی کی تیاری کر آج فاریہ کی برتھ ڈے بھی تو کرنی ہے۔

مشکات خود سے باتیں کرتی جلدی سے بیڈ سے اٹھ گئی۔

میم مشکات گھر سے باہر نکل چکی ہے۔ٹھیک ہے تم اس کا پیچھا کرو اور موقع ڈھونڈتے ہی اسے اٹھا لینا۔

مشکات روڈ پر ایک منٹ کے لیے روکی مگر اس کے رکتے ہی اسے ایک گاڑی میں دھکیل دیا گیا۔

سٹیفن مشکات کو اغوا کر لیا گیا ہے۔

کیا۔۔

وہ سڑک پر رکی تھی مگر تب ہی اسے کوئی گاڑی میں ڈال کر لے گیا۔

تم لوگ کیا کر رہے تھی اس وقت۔

تم لوگوں سے صرف ایک کام نہیں ہوتا صرف اتنا کہا ہے کہ مشکات کی حفاظت کرو۔ میں تم لوگوں کو پیسے کس چیز کے لیے دے رہا ہوں۔

سر میں نے راحب کو کہا ہے وہ انفارمیشن لے

مجھے پانچ منٹ کے اندر اندر ساری انفارمیشن چاہیے اور مشکات کی لوکیشن بھی۔۔۔ ورنہ آج تم سب کے خون سے اپنے گھر کی زمین سیراب کروں گا۔

میم میں مشکات کے پیچھے ہی تھا مگر اس سے پہلے ہی اسے کوئی اور لے گیا

کیا

تم کیا کر رہے تھے اس وقت ڈیڈ نے سارے فالتو کتے پالے ہوے ہیں۔ مشکات کے اغوا ہونے کی خبر سن کر ایم آر کا دل جل اٹھا تھا کیونکہ مشکات کو اغوا کرنے کے لیے ایم آر نے اپنے آدمی پیچھے لگائے ہوے تھے مگر مشکات کو کوئی اور ہی لے گیا۔

کون ہو سکتا ہے وہ۔

سٹیفن۔ نہیں نہیں سٹیفن رابرٹ کیوں کرے گا ایسا۔ وہ خود کیوں مشکات کی جان کو نقصان میں ڈالے گا۔

کون ہو سکتا ہے وہ۔

شہباز

جی میم

کیا مشکات کے پیچھے کوئی اور بھی ہے۔

نہیں میم

اگر کوئی اس کی طرف آنکھ بھی اٹھالے تو اگلے دن وہ شخص نظر نہیں آتا۔ اس شخص کا نام و نشان ایسے مٹتا ہے جیسے وہ کبھی اس دنیا میں آیا ہی نہ ہو

اچھا تم ایسا کرو سی سی ٹی وی فوٹیج نکالو اس روڈ کی جس پر سے مشکات کو اغوا کیا گیا ہے ہو سکتا ہے کچھ انفارمیشن ہی مل جائے۔

میم میں نے سی سی ٹی وی فوٹیج مانگی تھی مگر انہوں نے کہا ہے کہ اس وقت تمام کیمرے بند کر دیے گئے تھے۔

کیوں؟؟

میم پتا نہیں یہ خود میری سمجھ سے باہر ہے۔ اچھا تم کوشش کرتے رہو ہو سکتا ہے کوئی انفارمیشن ہی مل جائے۔

مشکات مشکات کہاں ڈھونڈو تمہیں تم ہو کیا چیز۔۔۔۔کیوں میرے ہر پلین کو خراب کر رہی ہو۔

تم ایک دفعہ میرے سامنے تو آؤ خود اپنے ہاتھوں سے قبر میں اتاروں گی تمہیں۔۔وہ غصے میں ہر آلا بلا بول رہی تھی۔

پانی پانی مشکات ایک کرسی پر خود کو رسیوں میں جکڑا دیکھ کر پریشان ہوی۔

کون ہو تم

مجھے یہاں کیوں لائے ہو

پانی یہ لو۔پانی پیو۔

ایک ہاتھ مشکات کی طرف بڑھا جس میں پانی کا گلاس تھا مگر کس کا ہاتھ تھا یہ وہ نہیں جانتی تھی۔

مشکات نے اپنے منہ کی طرف اشارہ کیا۔چونکہ مشکات کے ہاتھ اور پاؤں بندھے ہوے تھے اس لیے اس نے صرف منہ ہلایا۔

سامنے والا شاید اس کا اشارہ سمجھ چکا تھا جس کے نتیجے میں وہ پانی سے بھرا گلاس مشکات کے منہ کو لگا چکا تھا۔

مشکات نے پانی پیا اور منہ دوسری طرف کر لیا۔

اس شخص نے بھی پانی کا گلاس مشکات کے سامنے سے ہٹایا۔

کون ہو تم مشکات ایک دفعہ دوبارہ چیخی۔

تمہارا خیر خواہ دوسری طرف سے جواب آیا

میں نے پوچھا کون ہو تم مشکات ایک دفعہ دوبارہ غرائی۔

Baby doll 😍I am your helper.

A one who loves you...💕

A one who have a dream to marry with you💖

A one who have wish to stand always with you.❤️

A one who have only one person important in his life which is you.🥰

A one who have dream to spend his whole life with you.💗

سامنے والا شخص بہت ہی خوبصورت انداز سے اپنی محبت کا اظہار کر چکا تھا۔

مگر مشکات اس کی آواز ہی پہچاننے کی تگ و دو میں لگی ہوی تھی۔

آپ میرے سوال کا جواب کیوں نہیں دے رہے ہیں۔

میں پوچھ رہی ہوں آپ کون ہیں۔

بتایا تو ہے میں کون ہو جانم تمہارا اپنا۔۔۔

جانم مشکات نے جونہی یہ لفظ سنا اس کا دماغ حرکت میں آیا اور فوراً ہی ابتسام پر جا کر اس کی سوچ کا مہور رکا۔

ابتسام آپ مشکات نے نرمی سے ابتسام کا نام ادا کیا۔

واہ جانم کیا بات ہے آپ نے تو بہت جلدی پہچان لیا مشکات کے منہ سے اپنا نام سننے کے بعد ابتسام کے دل کو سکون ملا تھا۔

"ملا ہوں جواب تم سے

ہے دل کو میرے قسم سے سکون ملا 💕

مشکات کہاں چلی گئی ہو ایم آر مشکات کو ڈھونڈنے کے لیے اپنی پوری ہمت لگا چکی تھی مگر اسے اب تک مشکات کے متعلق کچھ معلوم نہیں ہوا تھا۔

مشکات اٹھ جاؤ یہ کپڑے پہن کر تیار ہو جانا

پر کیوں پروفیسر؟

وہ اس لیے کہ آج میں تمہیں اپنے نام کر لوں گا۔اج تم پر ابتسام کے نام کی مہر لگے گی۔

نہیں میں ایسا کچھ نہیں کرنے والی

تم ایسا ہی کرو گی۔

اگر تم نے یہ کپڑے نہیں پہنے تو بھی کچھ نہیں ہو گا ہم انہی کپڑوں میں نکاح کر لیں گے۔وہ مشکات کے کپڑوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا

میں آپ سے کہہ چکی ہوں میں آپ سے نکاح نہیں کروں گی اور آپ کی ہمت کیسے ہوئی مجھے یہاں لانے کی۔۔

ہمت تو جانم بہت ہے وہ بھی بہت کچھ کرنے کی مگر ابھی صرف اتنا کہہ رہا ہوں کہ نکاح کے لیے تیار ہو جاؤ۔

نہیں مجھے آپ سے نکاح نہیں کرنا۔۔مشکات بھی اپنی ضد کی پکی تھی مگر شاید وہ یہ بھول گئی کہ اس وقت اس کے سامنے کوئی عام شخص نہیں بلکہ ابتسام درانی ہے جو شاید ضد اور انا کے معاملے میں اس سے سو ہاتھ آگے ہے۔

ٹھیک ہے تو تم نہ کرو مجھ سے نکاح پھر تمہیں ساری زندگی میری رکھیل بن کر رہنا پڑے گا۔رکھیل وہ رکھیل پر خاصہ زور دیتا بولا۔۔۔

رکھیل

What do you mean?

مشکات کو تو رکھیل لفظ سن کر ہی جھٹکا لگا تھا۔

ہاں جی رکھیل۔

اور آپ کو کیوں لگتا ہے کہ میں ایسا کروں گی۔

تم ایسا ہی کرو گی

نہیں میں ایسا نہیں کرنے والی اور آپ مجھ پر زبردستی بھی نہیں کر سکتے۔

میں بالکل زبردستی بھی کر سکتا ہو اور ابتسام نے مشکات کی طرف ہاتھ بڑھایا جس میں ایک کاغذ تھا اور اس پر مشکات کے دستخط تھی۔

What the....

ان کاغذوں پر لکھا ہوا تھا کہ میں مشکات ساری زندگی ابتسام درانی کی رکھیل بن کر رہوں گی اور اگر میں نے ایسا نہ کیا تو میں ابتسام کو دس کروڑ روپے اس کے عوض دوں گی۔

دس کروڑ روپے اس پر ہی مشکات کی زبان کو لگام لگ چکی تھی۔

مگر نیچے اپنے دستخط دیکھ کر اس پر حیرتوں کا پہاڑ ٹوٹ پڑا تھا۔

یہ یہ کیسے یہ میرے دستخط نہیں ہیں وہ اپنے ہی دستخط کو پہچاننے سے انکار کر رہی تھی۔

جانم یہ تمہارے ہی دستخط ہیں۔

نہیں یہ میں نے نہیں کیے

بھول گئی کل یونیورسٹی کے ایڈمیشن کے کچھ پیپرز پر دستخط کیے تھے ان میں ہی یہ پیپر تھے اس لیے کہتے ہیں بندہ پہلے پڑھ لے کے اندر کیا لکھا ہوا ہے۔

"پر اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت"

پر جانم اب تو ساری راہے فرار بند ہیں اگر رکھیل نہیں بننا تو نکاح کر لو یا پھر میرے پیسے دے دو۔

مگر مشکات اس کی باتوں کو خاطر خواہ نہ لاتے ہوئے رونے میں مصروف تھی جس سے ابتسام کو

اب اس پر غصہ آرہا تھا۔

مشکات کچھ بکواس کی ہے میں نے

جججیجیی مشکات شاید سوچوں کی دنیا میں غرق ہو چکی تھی اور ابتسام کے پکارنے پر اس دنیا سے باہر

آئی تھی۔

میں کہ رہا ہوں بیوی بننا ہے یار کھیل

بیوی مشکات نے فوراً سے جواب دیے۔

تو پھر میری ہونے والی بیگم صاحبہ اب زرا جلدی سے تیار ہو جانا تمہارا ہونے والا شوہر تمہیں اپنی

بیوی بنانے کے لیے بن پانی کی مچھلی کی طرح تڑپ رہا ہے۔

ہممم مشکات نے اسبات میں سر ہلایا

کچھ ہی دیر کے بعد مشکات کو ابتسام کے ساتھ جوڑ دیا گیا تھا۔ مگر وہ ابھی س چیز سے بے خبر تھی کہ

ابتسام کے ساتھ جڑنے کے نتیجے میں اسے کتنی تکالیف برداشت کرنی پڑیں گی مگر اس کا ہم سفر

کون تھا۔

ابتسام درانی۔ جو مشکات تک کسی بھی تکلیف کو پہنچنے سے پہلے خود پر لے لے۔ مشکات کو ملنے

والے ہر درد کو برداشت کرے۔ مشکات کے ہر دکھ درد کا سہارا بنے۔ مشکات پر ہونے والے ہر

وار کے سامنے ڈھال بنے۔

ابتسام جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا تو مشکات کو ڈھونڈنے لگا جو واشروم سے کپڑے تبدیل کر کے باہر آ رہی تھی۔

یہ کیا کیا؟

کیا کیا میں نے؟

کپڑے کیوں تبدیل کیے؟

دیکھیے مسٹر ابتسام میں آپ کے اور اپنے درمیان کسی رشتے کو نہیں مانتی۔اپ نے میرے ساتھ زبردستی رشتہ قائم کیا ہے اور میں زبردستی جوڑے گئے رشتوں کی قائل نہیں ہوں۔

فلاحال قائل نہیں ہوں مگر دیکھنا ایک وقت آئے گا جب تم ہر پل صرف مجھے سوچو گی تمہارا دل چاہے گا کہ میں ہر وقت تمہارے پاس رہوں۔

یہ سارے خواب ہیں آپ کے مشکات نے ابتسام کی باتوں کا جواب دیا۔

اور جانم آپ بھی دیکھ لینا ایک دن یہ سارے خواب پورے ہونگے انشاللہ

اگلے دن مشکات کے اٹھنے سے پہلے ابتسام جا چکا تھا۔مشکات جب سو کر اٹھی تو اس نے ابتسام کو پورے گھر میں ڈھونڈا مگر اسے ابتسام کہیں نظر نہ ایا۔

بہت اچھی بات ہے مسٹر ابتسام پتا بھی ہے تمہیں کے مجھے تمہارے گھر کے بارے میں کچھ نہیں پتا اور پھر میں نے ناشتہ بھی نہیں کیا اور تم مجھے اکیلا چھوڑ کر چلے گئے۔

مشکات غصے میں پیر پٹکتی اوپر کمرے میں چلی گئی۔

مسٹر ابتسام ضرور یونیورسٹی گئے ہوں گے۔

مشکات بھی جلدی جلدی تیار ہوی اور یونیورسٹی کے لیے چلی گئی۔

مشکات یونیورسٹی میں داخل ہوتی ہے تو اسے سامنے ارحم نظر آتا ہے اور وہ بھاگ کر ارحم تک جاتی ہے۔

ارحم۔۔۔۔۔

مشکو کہاں تھی تم۔ تمہاری چاچی نے کل سے کال کر کے ہمیں پاگل کیا ہے بلکہ وہ تو کہہ رہی تھی ضرور کسی کے ساتھ رنگ رلیاں اڑا رہی ہو گی۔

ارحم نے مشکات کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا اور یہ منظر ابتسام کی نظروں سے نہ بچ سکا۔

ابتسام مشکات کو یونیورسٹی میں دیکھ کر شوکڈ ہوا مگر جب اس نے مشکات کا ہاتھ ارحم کے ہاتھ میں دیکھا تو اس کے دماغ کی نسیں پھول گئی۔

ابتسام پلک جھپکتے ہی ارحم تک پہنچا اور اس کی گردن دبوچ لی۔

تیری ہمت کیسے ہوی مشکات کو ہاتھ لگانے گی۔ تو نے کس کی اجازت سے مشی کو ہاتھ لگایا۔۔

ابتسام ارحم پر غرایا۔۔

پروفیسر ابتسام یہ میری دوست ہے۔ میں نے اور مشکات نے اکھٹے ہی پرورش پائی ہے۔ میرے بچپن کی ساتھی ہے مشکات اور مجھے مشکات کو ہاتھ لگانے یا مشکات سے بات کرنے کے لیے کسی

کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے اور نہ کسی کی ہمت ہے کہ وہ مجھے مشکات سے بات کرنے سے روک سکے ارحم نے بھی ابتسام کو اس کے لہجے میں جواب دیا۔

ارحم تم زرا ابتسام سے دور رہا کرو۔اج کے بعد تم مجھے مشکات کے نزدیک بھٹکتے ہوئے نظر نہ آؤ ابتسام نے بھرے غصے میں ارحم کو وارننگ دی۔

کیوں کس حق سے آپ یہ سب مجھے کہ رہے ہیں پروفیسر ابتسام میں اور مشکات ایک دوسرے سے بات کیے بغیر نہیں رہ سکتے مجھے اس دنیا میں سب سے زیادہ عزیز ہے مشکات ارحم ابتسام کو اور بھی زیادہ آگ لگا گیا۔

ارحم میں تمہیں آخری دفعہ بہت آرام سے سمجھا رہا ہوں کہ مشکات کے نزدیک بھی مت بھٹکنا۔

پروفیسر ابتسام آپ کو کیا مسلہ ہے آپ کس حق سے یہ سب مجھے کہ رہے ہیں۔

حق سے حق ہے میرا مشکات پر

کیا حق ہے آپ کا مشکو پر

مشکات بیوی ہے میری

کیا؟؟؟

جی بلکل مشکات اب سے مشکات ابتسام درانی ہے

مشکو تم نے سچ میں پروفیسر ابتسام سے شادی کرلی۔

مشکات نے فقط ہاں میں سر ہلایا اور مانو ارحم پر آسمان ٹوٹ پڑا تھا۔

مشکو تم میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتی ہو تم جانتی تھی نہ کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں ارحم پوری یونیورسٹی کے سامنے کھڑا آج اپنی محبت کا اظہار کر رہا تھا اور ایک آنسوؤں کا سمندر اس کی آنکھوں سے جاری تھا۔

مشکو تم جانتی تھی اور تب بھی تم نے میرے ساتھ ایسا کیا ارحم مشکات کے کاندھوں پر سر رکھ کر رو رہا تھا

اور یہیں ابتسام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا ابتسام نے جھپٹ کر ارحم کو پیچھے کیا اور اس کے منہ پر اپنی بلیڈ سے وار کیا۔

ارحم کا گال کافی ہاتھ تک پھٹ چکا تھا مگر اس کے منہ سے ایک آہ تک نہیں نکلی تھی یا شاید اس کو جو تکلیف پہلے پہنچی تھی وہ تکلیف اس تکلیف سے زیادہ تھی۔

مشکات نے منہ پر ہاتھ رکھ اپنی چیخ قابو کی اور شاید مشکات صدمے میں جا چکی تھی۔

ابتسام نے ارحم کو خود سے دور دھکیلا اور مشکات کی مخصوص نس دباتا اسے بیہوش کر گیا۔

ابتسام نے مشکات کو اپنی باہوں میں بھرا اور اسے گھر لے گیا۔

جبکہ پیچھے فاریہ نے بھاگ کر ارحم کو سہارا دیا جس کے گال سے ابھی بھی خون بہ رہا تھا۔

فاریہ نے ارحم کو سہارا دیا اور اسے ہسپتال لے گئی اور ابتسام مشکات کو لے کر گھر پہنچا۔

ایم آر ابتسام شادی کر چکا ہے

کس سے؟

مشکات سے

What?

مگر اسے تو کوئی لے گیا تھا

وہ کوئی کوئی اور نہیں ابتسام تھا

ڈیڈ یہ کیا ہو رہا ہے میں نے ابتسام کی ایک ایک چال پر نظر رکھی ہوئی ہے مگر وہ پھر بھی کچھ نہ کچھ ایسا کر جاتا ہے جو مجھ سے چھپ جائے۔

ایم آر اسی لیے تو میں تمہیں کہہ رہا تھا اس گہری کھائی میں نہ کودو۔ اس کھائی میں کود کہ تم دوبارہ خود کو ڈھونڈ نہیں سکو گی۔

ڈیڈ وہ چاہے جتنا بھی چالاک ہو مگر مجھے اپنی بہن کا بدلہ لینا ہے۔ مجھے ایسے لگتا ہے جیسے آپی مجھے چیخ چیخ کر کہتی ہیں کہ ایم آر بدلہ لو میرے مجرموں سے مگر ایم آر اس بات سے ناواقف تھی کہ وہ جس کو اپنا محافظ سمجھ کر یہ سب کچھ بتا رہی ہے اصل میں اس کا یہ باپ ہی ان کی عزتوں کو پامال کرنے والا ہے۔

ایم آر تمہیں آج اپنی بہن جیسی لڑکیوں کی عزت کی حفاظت کرنی ہے۔ کنگ نے ایک اور پتہ پھینکا۔

مطلب ڈیڈ کیا کہہ رہے ہیں آپ

ایم آر۔میں آج کچھ لڑکیوں کو ملک سے باہر بھیج رہا ہوں تا کہ وہ وہاں پر اچھی زندگی حاصل کریں۔ تمہیں بس کچھ ایسا کرنا ہے کہ وہ ایرپورٹ تک بحفاظت پہنچ جائیں اور سٹیفن رابرٹ کی نظر میں بھی نہ آئیں۔

Ok done I will do this.I will try to save these girls from steafen Robert.

ابتسام مشکات کے سراہنے بیٹھا اس کے ہوش میں آنے کا انتظار کر رہا تھا۔

پروفیسر۔۔مشکات نے ہلکی آنکھیں کھولیں اور ابتسام کا نام لیا۔۔۔اپنا نام سن کر ابتسام کا غصہ قدرے ٹھنڈا ہوا

پروفیسر۔۔ارحم کو چھوڑ دیں اور جونہی ابتسام نے مشکات کے منہ سے ارحم کا نام سنا اس کا غصہ دوبارہ ہوا کھا گیا۔۔

مشکات وہ غصے میں دھاڑا۔۔کس سے پوچھ کر یونیورسٹی آئی تھی تم۔۔۔اور ارحم کے ساتھ کیوں کھڑی تھی۔۔۔

آپ گھر نہیں تھے۔۔۔مشکات نے ایک لفظی جواب دیا

میں گھر نہیں تھا تو اس کا کیا مطلب۔کل کو اگر میں یونیورسٹی کے علاؤہ کہیں اور جاؤں گا تو تم گھر سے چلی جاؤ گی۔۔ابتسام نے ایک دفعہ دوبارہ آواز تیز کی۔۔۔

مگر مشکات کی نظروں میں اپنے لیے خوف دیکھ کر اپنا غصہ کم کیا۔۔۔اور مشکات کو گلے لگا لیا

۔۔۔۔ مشی میری جان مجھے کوئی بھی ایسا شخص منظور نہیں ہے جو تمہیں میری نظر سے دیکھے

۔مجھے ہر اس شخص سے نفرت ہے جو تمہارے لیے میری جیسی سوچ رکھے۔جب کوئی تمہاری

طرف دیکھتا ہے تو میرا دل کرتا ہے اس کی آنکھیں نکال ڈالوں۔

مشکات بھی کافی حد تک پر سکون ہوی اور اس نے ابتسام کے گرد اپنے دونوں ہاتھوں سے گھیرا

بنالیا ابتسام نے بھی اپنی پکڑ مشکات پر مضبوط کی جیسے اسے مشکات کے دور جانے کا ڈر ہو۔

ابتسام مشکات نے ابتسام سے بات کرنے کے لیے اپنا چہرہ اوپر کیا اور جیسے ہی اس کی نظر ابتسام کی

چین پر گئی تو اسے دوبارہ سے ابتسام کا جنونی روپ یاد آیا اور وہ ابتسام کے بازوؤں کو جھٹکتی اس سے

دور ہوی۔

مشی میری جان کیا ہوا ابتسام نے مشکات کے دور ہونے کی وجہ پوچھی مگر وہ شاید مشکات کی

نظریں سمجھ چکا تھا اس لیے اس نے اپنے گلے سے وہ چین اتاری اور مشکات کے قدموں میں رکھ

دی۔

ابتسام کی سب سے بڑی طاقت اس کی چین تھی اور آج وہ اپنی طاقت اپنی کمزوری کو سونپ چکا

تھا۔

مشی میری جان یہ لو یہ چین مگر مشکات ایک انچ بھی اپنی جگہ سے نہیں ہلی تھی۔

مشکات

I am sorry but I never want to hurt you 🥺

مشی میری جان میرا ارادہ تمہیں تکلیف پہنچانے کا نہیں تھا اور نہ میں تمہیں خود سے خوفزدہ کرنا چاہتا تھا مجھے اس وقت غصہ آ گیا تھا

Sorry 💖

اب تم کہو گی تو میں مرغا بھی بن جاؤ گا۔

چلیں پھر بنیں مرغا

ہا دیکھو کتنی شیطان ہو تم کوئی اپنے شوہر کو ایسے کہتا ہے کہ مرغا بنو

تو شوہر کو کون کہتا ہے کہ مرغا بننے والی حرکتیں کرے۔

اچھا اب جلدی کریں مرغا بنیں

اللہ میاں آپ دیکھ رہے ہو نہ یہ ظالم بیوی کیسے اپنے شوہر پر ظلم کر رہی ہے۔

جی جی دیکھ رہے ہیں اللہ میاں اب آپ زیادہ باتیں نہ بنائیں مرغا بنیں

جی جان من

اور پھر اگر سچی محبت ہو تو اپنے محبوب کا ہر

بچپنا بھی برداشت کیا جاتا ہے۔💕

جانم بس اب پکا وعدہ دوبارہ ایسی حرکت نہیں کروں گا اور غصہ بھی نہیں کروں گا مگر یہ چین پہننے دینا۔

ہاں ہاں جائیں دی اجازت میرے مظلوم شوہر کو چین پہننے کی آپ بھی کیا یاد کریں گے کتنی اچھی ہے آپکی بیوی۔۔

چلو میری پرنسسز کسی طرح تم نے یہ تو قبول کیا کہ میں تمہارا شوہر ہوں اور ابتسام نے مشکات کو کھینچ کر اپنے سینے سے لگایا۔

مشکات ابتسام کے چوڑے سینے سے تھوڑا دور ہوی مگر اسے چکر آیا اور وہ واپس ابتسام کی باہوں میں سما گئی۔

مشی۔۔۔۔۔ مشی۔۔۔۔۔ کیا ہوا۔

ابتسام نے مشکات کو بیڈ پر لٹایا اور اس پر پانی کا چھپکا مارا۔

مشی مشی کیا ہوا

کچھ نہیں بس ہلکا سا چکر آیا تھا شاید ناشتہ نہیں کیا نہ اس لیے

کیا تم نے ناشتہ نہیں کیا

نہیں کیوں آپ کیا مرے لیے فائیو سٹار ہوٹل میں کھانے کا آرڈر دے کر گئے تھے۔

جانم من آرڈر تو نہیں پر ناشتہ بنا کر ضرور گیا تھا

کیا آپ نے ناشتہ بنایا تھا خود

آپ کو بنانا آتا ہے

جی بلکل اب آپ سے پہلے تو میں بلکل اکیلا تھا پھر خود ہی سارے کام کرنے پڑتے تھے پر اب تو آپ آگئی ہو آپ کرو گی میرے سارے کام۔۔

میں کیوں کروں پہلے بھی آپ خود کرتے تھے اور اب بھی آپ خود کرنا

کتنی غلط بات ہے مشی اللہ میاں ناراض ہو جائیں گے۔اللہ میاں کہتے ہیں کہ جو بیوی اپنے شوہر کے دل کی ملکہ ہو وہ جنت میں جائیں گی۔

تو شوہر جی میں تو آپ کے دل کی ملکہ ہوں نہ

جی بالکل اچھا اب میں ناشتہ لایا بس دو منٹ۔۔۔

ابتسام اور مشکات کھانا کھا کر فارغ ہو چکے تھے کہ ابتسام کا فون بجنے لگا مگر ابتسام نے کال نہ اٹھائی۔

کس کی کال ہے ابتسام۔۔

کسی کی نہیں۔۔

کال اٹھالیں ہو سکتا ہے کوئی ضروری کام ہو۔

ہیلو ہاں راحب بولو۔۔۔۔

سر کنگ نے آج بھی کچھ لڑکیاں دوسرے ملک بھیجی ہیں

اور ہم اس گاڑی کے پیچھے ہی ہیں

اچھا تم پیچھا کرو میں بس ابھی آیا۔۔

مشی اپنا خیال رکھنا۔میں بس کچھ وقت تک آیا پر آپ جا کہاں رہے ہیں۔

کچھ کام سے جا رہا ہوں بس ابھی آ جاؤ گا۔

بتا دو کہاں جا رہے ہو؟ کیا کسی لڑکی کے پاس جا رہے ہو؟ کیا آپ نے دوسری شادی کی ہے؟

وہ جانے انجانے میں خود کو ابتسام کی پہلی بیوی کہ چکی تھی

جسے سن کر ابتسام کا دل مسکرایا تھا

کیا لگتا ہے مشی

مجھے نہیں پتا

اگر آپ نے دوسری شادی کی بھی ہے تو مجھے فرق نہیں پڑتا وہ پھر سے اپنی باتوں سے ابتسام کے دل کو زخمی کر چکی تھی۔

میری جان فلاحال تو تمہیں فرق نہیں پڑتا مگر یاد رکھنا بہت جلد تمہیں میری ہر چیز سے فرق پڑے گا۔ تمہیں میری طرح ہر اس زی روح سے نفرت ہو گی جو مجھے دیکھے گی اور اگر ایسا نہ ہوا تو اس دن میں خود تمہیں مجھ سے آزاد کر دوں گا اور یہ کہ کر ابتسام نے مشکات کے پھولے گالوں کو چوما جو اب شرم سے لال ہو چکے تھے۔

آپ واپس کب تک آئیں گے؟

مجھے معلوم نہیں ہے مگر جلدی آنے کی کوشش کروں گا

اپنا خیال رکھنا مشی اور ابتسام مشکات کے گالوں کو سہلاتا کمرے کو بند کرتا باہر نکل گیا۔

ڈیڈ۔۔۔ سٹیفن کے آدمی شاید ہمارا پیچھا کر رہے ہیں۔ میں کیسے ان سے پیچھا چھڑاؤ

ایم آر تم بس لڑکیوں پر دیہان دینا ایک لڑکی بھی گم نہ ہو باقی سٹیفن کو میں لائن پر لاتا ہوں۔

مشی جو اس وقت کچن میں کھڑی ابتسام کے لیے کھانا بنا رہی ہوتی ہے اچانک سے اپنے پیچھے سایہ پڑنے پر گھبرا جاتی ہے

کو کو کو کون ہے میرے پیچھے

پیچھے کھڑے شخص نے مشکات کے سر پر بندوق تانی یہ لے لڑکی۔۔۔ پیچھے کھڑے شخص نے مشکات کی طرف فون بڑھایا۔۔۔ میں کیا کروں اس کا۔۔۔ اگر اپنی جان پیاری ہے تو اپنے شوہر کو گھر بلا۔۔۔

میں کیوں بلاؤ۔۔ اب کی بار سوال مشکات کی طرف سے تھا جو خوف کی وجہ سے کانپ رہی تھی مگر خود کو ایک بہادر لڑکی ثابت کر رہی تھی۔

ٹھیک ہے تو نہ بلا تیری لاش کی تصویر ہی اسے واپس بلائے گی۔۔۔ اور اس شخص نے گن کا ٹریگر دبایا اور پل بھر میں وہ ہوا میں فائر کر چکا تھا۔۔۔

مشکات نے چیخ لگائی مگر اس شخص نے مشکات کا منہ اتنی زور سے بند کیا کہ اس کے چہرے پر نشان پڑ گیا۔۔۔

اب اگر اپنی سلامتی چاہتی ہے تو اپنے شوہر کو بلا۔۔۔

فون دو مجھے۔۔مشکات چونکہ ہوائی فائر سے خوفزدہ ہو چکی تھی اس لیے اس نے ابتسام کو بلانے میں ہی بھلائی سمجھی۔۔۔

کون۔۔۔ابتسام نے فون اٹھایا مگر دوسری طرف سے آتی آواز جیسے اس کے وجود سے روح کو جدا کر چکی تھی۔۔۔سام پلیز آ جائیں بچا لیں مجھے۔۔۔ مشی میری جان کیا ہوا۔۔۔پلیز بچا لیں ۔۔۔ابھی مشکات بات ہی کر رہی تھی کی پیچھے کھڑے شخص نے اس کے کاندھے کو زور سے دبایا ۔۔۔جس کی وجہ سے کاندھے سے اس کی قمیض پھٹ گئی اور وہاں سے خون نکلنے لگا۔۔

نہیں مجھے ہاتھ نہ لگاو۔۔۔ چھوڑو مجھے۔۔۔۔ مشی کون ہے وہاں۔۔۔اب کی دفعہ ابتسام دھاڑا تھا۔۔۔ مگر دوسری طرف کھڑے شخص نے موبائل کو زمین پر پٹخ دیا جس سے موبائل کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔

ابتسام نے راحب کو آرڈر دیا کہ وہ ان کے پیچھے ہی رہے کیوں کہ یہ بات وہ جان چکا تھا کہ یہ ساری سازش صرف اور صرف اسے کنگ کے آدمیوں کا پیچھا کرنے سے روکنے کے لیے کی گئی تھی۔۔۔اور وہ خود ریش ڈرائیونگ کرتا گھر پہنچا۔۔۔

گھر میں داخل ہوتے ہی ابتسام کا وجود اس کا ساتھ چھوڑ چکا تھا۔۔۔ مگر نہیں وہ تو ابتسام درانی تھا جو ہر مشکل کا سامنہ بڑی دلیری سے کر سکتا تھا۔۔۔ مگر آج اپنے سامنے اپنے قرار من کو خون میں لت پت دیکھ کر اس کے ہواس باختہ ہوئے تھے۔۔۔

مشی میری جان۔۔۔اٹھواس نے لپک کر مشی کو گود میں اٹھایااور بہت احتیاط سے اسے کمرے میں بیڈ پر لٹایا۔۔

مشی اٹھو۔۔ابتسام مشکات کو کچھ نہیں ہوا بس شاید تھوڑا زیادہ خوفزدہ ہوگئی تھی اس لیے بیہوش ہوگئی ہے کچھ دیر تک ہوش آجائے گا۔ فکرمند ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ہیثم ابتسام کا دوست بھی تھا اور ڈاکٹر بھی جب کبھی بھی ابتسام کو کوئی چوٹ وغیرہ لگتی تھی تو وہ ہی اس کا علاج کرتا تھا۔

ہیثم نے آگے بڑھ کر مشکات کے کاندھے کا زخم دیکھا اور جونہی وہ اس کو ٹیوب لگانے کے لیے اپنا ہاتھ بڑھانے لگا تو ابتسام نے اس کا ہاتھ روک دیا۔

کیا ہوا مجھے ٹیوب لگانے دو

میں خود لگادوں گا۔۔۔جواب نارمل تھا مگر ہیثم یہ جان چکا تھا کہ ابتسام مشکات کے لیے کتنا پوسیسو ہے۔

میں ڈاکٹر ہوں مجھے علاج کرنے دو۔

ہیثم میں نے کہا ہے نا کہ یہ ٹیوب مجھے دو میں خود لگادوں گا۔

ابتسام نے ہیثم کے ہاتھ سے ٹیوب لی۔۔اور اس نے دروازے کی طرف اشارہ کیا۔

ہاں ہاں جا رہا ہوں۔۔۔ہیثم کو بھی اپنی اس قدر بے عزتی پر غصہ آیا مگر وہ جانتا تھا کہ ابتسام اپنی چیزوں کو لے کر کس قدر انتہا پسند ہے اس لیے خاموشی سے غصہ ضبط کر گیا۔

ابتسام نے مشکات کے کاندھے پر ٹیوب لگائی۔۔۔ مگر شاید درد کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ وہ
بیہوشی میں بھی کسمسائی تھی۔

ابتسام کی آنکھیں غصہ ضبط کرنے کے سبب لال ہو رہی تھی۔۔ابتسام کی نظر مشکات کے خون
سے بھرے کپڑوں پر گئی۔۔۔اور یہ سوچتے ہوے کہ اگر مشکات نے یہ خون اپنے کپڑوں پر دیکھا
تو کہیں اس کی طبیعت خراب نہ ہو جائے۔۔۔ابتسام نے کمرے کی ساری لائٹس بند کر
دی۔۔۔اور مشکات کے کپڑے تبدیل کرنے لگا۔۔۔

جو نہی اس کے ہاتھ مشکات کی قمیض پر گئے اس نے فوراً پیچھے کھینچ لیے۔۔ نہیں میں یہ نہیں کر سکتا
اگر مشی نے اس کو غلط سمجھا اگر اس نے یہ سوچا کہ میں نے اس کی بیہوشی کا فایدہ اٹھایا ہے یا اس
نے یہ سوچا کہ میں نے اس کے ساتھ زبردستی رشتہ قائم کرنے کی کوشش کی ہے تو۔۔۔

مگر وہ جلد ہی اپنی تمام تر سوچوں پر پردہ ڈالتا۔۔۔۔اس کے کپڑے تبدیل کرنے لگا۔۔۔ہاں تو جو
سوچتی ہے سوچے۔۔۔ میں شوہر ہوں اس کا۔۔۔۔میں اس ہر مکمل حق رکھتا ہوں۔اور یہ حق مجھے
خود خدا نے دیا ہے۔۔

اور اب اس کے لیے یہ بات ہی کافی تھی کہ مشکات اس کی بیوی تھی اج۔۔۔اج اس کی باہوں
میں اس کی محبت اس کی محرم بن کر موجود تھی۔۔۔

اور پھر اپنے محبوب کو اپنی باہوں میں اپنے محرم
کے روپ میں دیکھنے سے بڑی خوشی اس دنیا میں

نہیں۔💕

سر ہم وہ تمام لڑکیاں اٹھا چکے ہیں۔ راحب نے ابتسام کو خبر دی جو کہ شاید ایک بہت بڑی جیت تھی۔۔۔ مگر آج زندگی میں پہلی دفعہ اسے اپنی جیت سے بڑھ کر کسی کے درد کا احساس تھا جو اسے اس کی جیت پر مسکرانے بھی نہ دے سکا

ٹھیک ہے اپنے فارم پر پہنچا دو۔ان کا خیال کرنا اور ایڈریس وغیرہ پتہ کروان سے۔۔۔ میں ان سے جلد ملنے آؤ گا

ابتسام نے وقت نہیں بتایا تھا کہ کب منے آئے گا کیونکہ وہ مشکات کو اب کسی بھی صورت اکیلا چھوڑنا نہیں چاہتا تھا۔

راحب میں نے جو فون بیجھا وہ ملا ہے سٹیفن مدعے پر آیا

جی سر

اب پانچ منٹ کے اندر مجھے اس کا سارا ڈیٹا چاہیے

پر سر وہ تو سارا لوٹ چکا ہے

مجھے کچھ نہیں پتہ

میں نے جتنا کہا ہے اتنا کرو مجھے پانچ منٹ میں سارا ڈیٹا چاہیے۔۔۔ابتسام غرایا تھا

جی سر

یہ وہی فون تھا جو اس شخص نے مشکات کو دیا تھا کہ وہ اس سے ابتسام کو کال کرے اور کال ملانے کہ بعد وہ اس فون کو زمین پر پٹخ چکا تھا۔

مشی اٹھ جاؤ بس یار بہت ہو گیا ہے ابتسام مشکات کے سرہانے بیٹھا اس کے سر میں ہاتھ پھیر رہا تھا۔۔۔میری جان کیوں امتحان لے رہی ہو میرا۔۔۔پلیز اٹھ جاؤ۔۔۔مشکات تمھاری خاموشی میرا امتحان لے رہی ہے۔۔۔۔اٹھ جاؤ میری جان۔۔۔

سام مجھے بچا لیں۔۔۔مشکات نے آدھی ادھوری آنکھیں کھولی تھیں۔۔۔ابتسام نے جیسے مشکات کی آواز سنی تو اس کی روح اس کے جسم میں واپس آئی۔۔۔

مشکات میری جان میں یہیں ہوں۔۔۔۔دیکھو تم ٹھیک ہو۔۔۔میرے پاس ہو بالکل محفوظ ہو۔۔۔۔

نہیں سام مجھے بچا لو۔۔۔۔وہ مجھے مار دیں گے۔۔۔۔مشکات شاید اس حادثے سے اس قدر خوفزدہ ہو چکی تھی کہ وہ ابھی بھی ان لوگوں کو اپنے پاس محسوس کر رہی تھی۔۔

مشکات کچھ نہیں ہوا۔۔اپ میرے پاس ہو دیکھو۔۔انکھیں کھولو۔۔۔

مشکات نے آنکھیں کھولی اور پھر فوراً بند کر لی

مشی آنکھیں کیوں بند کی

سام وہ ہیں وہ ابھی بھی یہیں ہیں

نہیں ہیں وہ ادھر وہ چلے گئے ہیں آنکھیں کھولو اور دیکھو

مشکات نے آنکھیں کھولی اور ایک طائرانہ نظر پورے کمرے پر ڈالی اور جب اسے محسوس ہوا کہ ادھر کوئی نہیں ہے تو وہ جلدی سے ابتسام کے گلے لگ گئی اور اس کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے۔

سام شکر ہوا آپ آ گئے۔اپ کو تو کچھ نہیں کہا ان لوگوں نے

نہیں میں بالکل ٹھیک ہوں۔ مشی تم یہ کیا مجھے سام سام کہہ رہی ہو

کیوں آپ کو اچھا نہیں لگا

نہیں ابتسام شاید مشکات کی ذہنی حالت سمجھ چکا تھا اس لیے اس سے ادھر اُدھر کی باتیں کر کے اس کا دماغ حادثے سے ہٹانے لگا۔

یہ تو کوئی بات نہیں ہوی۔اپ بھی تو مجھے مشی کہتے ہیں

مشکات نے ناک پھولا کر ایسے جواب دیا کہ ابتسام اپنی ہنسی نہ روک سکا اور ایک زوردار قہقہہ کمرے میں بلند ہوا

مشکات کو ابتسام کا قہقہہ اور بھی تنگ کر گیا

میں یہاں اتنے سیریس ٹاپک پر بات کر رہی ہوں اور آپ کو ہنسی آ رہی ہے۔۔

اچھا اچھا میں نہیں ہنستا ابتسام نے اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھتے ہوئے کہا

میں تو آپ کو سام ہی کہوں گی آپ بھی تو مجھے مشی کہتے ہیں ابتسام کو یہ زد کرتی مشکات ایک معصوم سی بچی لگی

اچھا بس اب اتنی معصوم شکلیں نہ بناؤ مجھے پیار آ رہا ہے پھر یہ نہ کہنا میں نے تمہارے اور اپنے رشتے کو وقت دینے کا کہا تھا مگر دیا نہیں

ابتسام کی یہ بات سن کر مشکات نے نظریں نیچے کر لی مگر جونہی اس کی نظر اپنے کپڑوں پر گئی تو وہ سر تا پیر سرخ ہو گئی

میں نے یہ کپڑے تو نہیں پہنے ہوتے تھے میرے کپڑے کس نے تبدیل کیے مشکات نے نظریں جھکائے ابتسام سے سوال کیا

کس نے کیے ہوں گے جان

آپ نے

جی کوئی شک

آپ کو شرم نہیں آئی

شرم وہ بھی کس سے

مجھ سے

شرم کیسی بیوی ہو میری۔ میرے پاس تو سرٹیفکیٹ ہے تمہیں سر تا پیر دیکھنے کا

سام آپ بہت چھچھورے ہوتے جا رہے ہیں دن بدن

جی جی جان بس آپ کی صحبت کا اثر ہے

اچھا یہ سب میری وجہ سے ہے۔

ہم

صحیح کہ رہے ہیں آپ تو بہت شریف ہیں نہیں نہیں بلکہ آپ تو پیدا ہی شریف ہوئے تھے

ابتسام اور مشکات کا ایک ساتھ قہقہہ گونجا اور آخر کار ابتسام مشکات کا ذہن اس حادثے سے ہٹا

چکا کا تھا

مشکات نے بیڈ سے اٹھنا چاہا مگر اس کے کندھے پر چوٹ لگی ہونے کی وجہ سے اس کے منہ سے

ایک ہلکی سی سسکی نکلی

کیا ہوا مشی

یہاں درد ہوا مشکات نے اپنے کاندھے پر ہاتھ لگا کر کہا

مشی آپ کو یہاں چوٹ لگی ہے آپ آرام کرو ابتسام مشکات کا گال سہلاتا کمرے سے باہر نکل گیا

ہیلو کچھ پتہ چلا تمہیں ابتسام نے راحب کو کال کی

یس سر مجھے کچھ معلومات حاصل ہوی ہے اور یہ بھی پتہ چلا ہے کہ یہ کس کا موبائل ہے

سر وہ کنگ کے آدمیوں میں سے ہی ہے

مجھے اگلے گھنٹے کے اندر وہ آدمی بلیک روم میں چاہیے

)بلیک روم وہ ایک خاص کمرہ ہے جو ابتسام کی درندگی کا منہ بولتا ثبوت ہے(

جی سر کام ہو جائے گا

ہمم اور ابتسام نے کال کاٹ دی

شہباز تمہارا دماغ خراب تھا جو تم نے مشکات پر حملہ کروایا

میم وہ کسی طور پر بھی ابتسام کو کال کرنے کے لیے راضی نہیں تھی پھر مجھے یہی صحیح لگا

اب مجھے یہ سمجھ نہیں آرہا کہ اب ابتسام کیا کرے گا اور تم زرا خود کو بھی اس کی نظروں سے محفوظ رکھو ورنہ کیا پتہ کس وقت تمہارے نام کے ساتھ مرحوم لگ جائے

کیوں لائے ہو مجھے کون ہو تم ابرار زور زور سے چیخ رہا تھا

)ابرار وہ آدمی جس نے شہباز کے کہنے پر مشکات پر حملہ کیا تھا(

زرا اپنا موبائل دکھانا

کمرے کے ایک کونے سے آواز گونجی اور یہ آواز اور کسی کی نہیں بلکہ ابتسام درانی کی تھی

میرے پاس موبائل نہیں ہے

کیوں کہاں ہے تمہارا موبائل

میں موبائل نہیں رکھتا

اہ۔۔۔اور اگلی دفعہ اس شخص کی زبان زمین پر موجود تھی

جھوٹ۔۔۔ جھوٹ سخت نفرت ہے سٹیفن کو جھوٹ سے

ابرار اب بولنے کی حالت میں موجود نہیں تھا

سر یہ آپ نے کیا کیا

کیوں

آپ نے اس کی زبان کیوں کاٹ دی

کیونکہ اس کی زبان کی مجھے ضرورت نہیں تھی مجھے معلوم ہے یہ کس کا آدمی ہے ابھی تو صرف اس کو جھوٹ بولنے کی سزا ملی ہے مشکات کو چھوا ہے س نے میری مشکات کو ہاتھ لگایا ہے اس نے۔۔۔ابھی تو وہ حساب بھی برابر کرنا ہے میں نے اس سے

ابرار ابتسام کے آگے ہاتھ جوڑ رہا تھا

مگر اگلی ہی دفعہ میں ابتسام نے اس کے ہاتھ پر وار کیا جو اس کی تمام ترنسوں کو چیرتا اس کی زندگی کی ڈور کاٹ گیا

یہ اسی ہاتھ سے ہاتھ لگایا تھا نہ میری مشکات کو۔۔۔۔وہ بے دردوں کی طرح اس کے ہاتھ کو چیر رہا تھا

مگر اب تک تو ابرار اپنے زندگی کی بازی ہار چکا تھا

راحب اس کے یہ ہاتھ کاٹو اور کنگ کو میری طرف سے تحفہ پیش کرواور یہ ضروری پیغام بھی بھیجنا کہ اگر آج کے بعد دوبارہ ایسی کوئی حرکت ہوی تو اس سے بہتر تحائف بھی مجھے دینے آتے ہیں۔

ابتسام آپ کہاں چلے گئے تھے

ابتسام چونکہ مشکات کو دوائی وغیرہ دے کر اسے سلا کر گیا تھا۔۔۔ مگر درد کی وجہ سے اس کی آنکھ جلدی کھل گئی تھی اور وہ ابتسام کو ڈھونڈ رہی تھی کہ ابتسام گھر میں داخل ہوا

مشی نیچے کیا کر رہی ہو اور کمرے سے باہر کیوں آئی ہوں

سام میں آپ کو ڈھونڈ رہی تھی

تو کال بھی تو کر سکتی تھی نہ بیڈ سے اٹھنے کی کیا ضرورت تھی

آپ باتیں نہ گھمائیں

سچ سچ بتائیں کہاں گئے تھے آپ

میں زرا باہر گیا تھا

کیوں

اب تم اس طرح مشکوک ہو کر کیوں پوچھ رہی ہوں

آپ یقیناً کسی لڑکی سے ملنے گئے تھے نہ

مشی کیا ہو گیا ہے میری زندگی میں صرف تم ہو۔ تم ہو بس تم ہو۔۔۔اور ابتسام نے مشکات کو گود میں اٹھایا اور اسے اوپر کمرے میں لے کر جانے لگا۔

مشکات کی زبان پر تو ابتسام کی اتنی سی قربت پر ہی قفل لگ چکا تھا۔۔۔اور نگاہیں ابتسام کو اپنے اس قدر قریب دیکھ کر ہی پلکیں جھکا گئ۔

کیا ہوا مشی تم نے نظریں کیوں نیچے کرلی۔۔۔ابتسام نے جان بوجھ کر مشکات کو تنگ کرنے کے لیے اس کے پلکیں جھکانے پر تیر چلایا۔۔۔ مگر وہ یہ بھول چکا تھا کہ سامنے اس کی زندگی۔اس کی دنیا۔۔مشکات ہے۔۔۔۔

وہ میرے سر میں درد ہو رہا ہے اس لیے۔۔۔مشکات نے اپنی چوٹ کا بھرپور فایدہ اٹھایا۔۔۔

کیا سچ میں تم لیٹو یہاں۔میں ابھی ڈاکٹر کو کال کرتا ہوں۔۔۔

ابتسام کو اپنی اتنی فکر کرتا دیکھ تو ایک دفعہ مشکات کو خود بھی اپنے قسمت پر رشک ہوا۔۔

مشی زیادہ درد ہے

نہیں سام میں تو مزاق کر رہی تھی

مزاق۔کون کرتا ہے ایسے مزاق

او ہو اتنے سیریس کیوں ہو رہے ہیں۔ایک چھوٹا سا ہی تو مزاق کیا ہے۔

صحیح کہ رہی ہو مزاق تم ہو جو بچی اس لیے بچوں والی حرکتیں کرتی رہتی ہو۔

بچی۔بچی کس کو بولا

تمہیں اور کسے

جی نہیں میں بچی نہیں ہوں

نہیں نہیں تم بچی ہی ہو۔۔ میری چھوٹی سی بچی ابتسام نے مشکات کی ناک کو زور سے دبایا۔۔

اہہ۔۔۔ مشکات نے ابتسام کے ہاتھ ہٹانے پر بہت برا منہ بنایا

دیکھا تم ہو ہی بچی۔۔۔ یہ کارٹونوں والی حرکتیں بچیاں ہی کرتی ہیں۔۔۔۔ چھوٹی بچی۔۔۔

مشکات تمہیں پتا ہے میں نے اپنی زندگی میں سب سے زیادہ محبت صرف دو لوگوں سے کی ہے

۔۔۔ ابتسام مشکات کو اپنے سینے سے لگائے بیٹھا اس سے باتیں کر رہا تھا۔

کس سے سام۔۔

ایک تو تم

اور دوسری

دوسری میری بہن۔۔۔۔

آپکی بہن۔۔ پر آپ نے تو کبھی اپنی بہن کے بارے میں نہیں بتایا۔۔۔ کدھر ہیں وہ۔۔۔

وہ اب اس دنیا میں نہیں رہی۔۔۔

اوہ کیسے کیا ہوا تھا انہیں۔۔۔۔

)ماضی(

آپی آپی کدھر ہیں آپ یہ سترہ سال ابتسام اپنی بڑی بہن کو گھر میں ڈھونڈ رہا تھا مگر اس کی بہن نتاشہ اسے کہیں نہیں ملی۔

ابتسام بھاگ کر اپنے چاچو کے گھر گیا

چاچو۔۔۔۔چاچو۔۔۔۔آپی کہیں نہیں مل رہی۔۔۔۔میں جب کالج گیا تھا وہ گھر ہی تھیں

ابتسام تم فکر نہ کرو۔۔۔۔میں ڈھونڈتا ہوں۔۔۔۔

نتاشہ کو ڈھونڈتے ہوے صبح سے شام ہو گئی تھی۔۔۔۔مگر وہ کہیں نہیں مل رہی تھی۔۔۔۔

چاچو آپی کہاں ہیں۔ڈھونڈ لاؤ آپی کو۔۔۔۔چاچو مجھے آپی چاہیے۔۔۔۔چاچو مجھے آپی لا دو۔۔۔۔۔۔چاچو آپ سن رہے ہیں نہ۔۔۔۔

ہاں بیٹا میں سن رہا ہوں۔۔۔۔ابتسام میرے بچے تم فکر نہ کرو۔۔۔۔میں ڈھونڈ لاؤ گا نتاشہ کو۔۔۔۔

ابرار (ابتسام کے چاچو) پولیس سٹیشن میں نتاشہ کی گمشدگی کی خبر لکھوا کر گھر آیا تھا کہ اس کے گھر میں کچھ لوگ داخل ہوئے۔

ابرار۔۔۔ کہاں ہے ابرار۔۔۔۔۔۔ وہ لوگ تیزی سے چنگھاڑ رہے تھے۔

ابتسام، ابرار اور فوزیہ (ابرار کی بیوی) اوپر کمرے میں موجود تھے۔

چاچو نیچے کون آیا ہے۔۔ ابتسام تم اوپر رکو جب تک میں نہ بلاؤں تم نیچے نہ آنا۔

چاچو آپ مجھے آپی لا دیں

جی بچے۔۔۔۔ میں آپ کی آپی کو ڈھونڈ لاؤں گا۔۔۔ اپ رونا تو بند کرو۔۔۔ ابتسام رو رو کر ہلکان ہو رہا تھا۔۔۔

میرے بچے اگر آپ روگے تو آپ کی آپی ناراض ہو جائیں گی۔۔۔۔ پھر وہ آپ کو ملنے بھی نہیں آئیں گی۔۔۔۔

جی چاچو میں نہیں روں گا۔۔۔ ابتسام نے بہت ہی بے دردی سے اپنا چہرہ رگڑا۔۔۔۔۔

ابرار اور فوزیہ جیسے ہی نیچے گئے تو کچھ گولیوں کی آواز گونجی۔۔۔۔

ابتسام گولیوں کی آواز سن کر نیچے کی طرف آیا۔۔۔ مگر اپنے چاچو کی بات سن کر واپس سے کمرے کے دروازے کے پیچھے چھپ گیا۔۔۔

تجھے کس نے کہا تھا کہ پولیس میں رپورٹ درج کروا۔۔ تیرے گھر کی لڑکی کنگ کے پاس ہے۔۔۔زندہ یا مردہ اس کی گارنٹی نہیں۔۔۔ مگر تو نے غلطی کر دی پولیس کے پاس جا کر۔۔۔۔۔ابتسام صرف یہ ہی چند ایک الفاظ سن سکا جو نیچے ہال میں وہ آدمی کہہ رہے تھے۔۔

کنگ۔۔۔ابتسام کی سوچ صرف ایک اس بات پر اٹک گئی۔۔۔

قریباً آدھے گھنٹے کے بعد گھر سے آواز آنا بند ہو گئیں۔۔۔اور یہ سوچ کر کہ شاید وہ آدمی اب گھر سے جا چکے ہیں۔۔۔ابتسام آرام آرام سے سیڑھیاں اترتا نیچے آیا۔۔۔ مگر جونہی اس نے آخری سیڑھی سے نیچے قدم رکھا تو مانو اس پر قیامت ٹوٹ پڑی۔۔۔

اس کے چاچو اور چاچی دنیا و مافیہا سے بیگانہ زمین پر بے سود پڑے تھے۔۔۔ابتسام بھاگ کر اپنے چاچو کے پاس آیا چاچو اٹھ جائیں۔۔چاچو بات سنیں میری۔۔۔چاچو کیا ہوا آپ کو۔۔۔

چچی آپ بولیں نہ چاچو کو اٹھیں میری بات سنیں۔۔۔ابھی تو ہم نے آپی کو بھی ڈھونڈنا ہے۔۔۔ابتسام کی آنکھوں سے آنسوؤں کا سمندر رواں تھا۔۔۔

مگر اس کی پکار پر لبیک کرنے والا کوئی موجود نہیں تھا۔۔۔اس سترہ سالہ لڑکے کا کوئی ہمدرد وہاں موجود نہیں تھا۔۔۔ کوئی ایسا نہیں تھا جو اس کے غم کا سہارا بنے۔۔۔وہ اکیلا اتنے بڑے درد کی تکلیف کو برداشت کر رہا تھا۔۔۔

ابرار صاحب جو اس وقت مردہ حالت میں زمین پر موجود تھے ان کے جیب سے موبائل بجنے کی آواز آنے لگی۔۔۔۔ مگر شاید ابتسام بھی اس دنیا سے بے خبر ہو چکا تھا۔۔۔اس لیے اس نے موبائل کی طرف توجہ نہیں دی۔۔۔۔

اچانک ہی اس کا ذہن اس موبائل کی طرف گیا۔۔۔۔اور اس نے کال اٹھائی۔۔۔

ابرار صاحب آپکی صاحبزادی نتاشہ کا ریپ ہوا ہے۔۔۔اور ان کی ڈیڈ بوڈی بھی مل گئی ہے۔۔۔اپ آ کر ان کی باڈی لے جائیں۔۔۔۔

ابتسام کی سوچ تو ریپ پر ہی اٹک گئی تھی۔۔۔۔ریپ۔۔۔اب وہ اتنا بھی چھوٹا نہ تھا کہ اس واہیات لفظ کا مطلب نہ سمجھتا۔۔۔۔

آج کا دن ابتسام کے لیے قیامت کے دن کی طرح تھا۔۔۔۔اج اس سترہ سالہ لڑکے کا پورا خاندان زمین دوز ہو چکا تھا۔۔۔اج اس کی جان سے پیاری بہن اسے ان تکلیفوں کے سمندر میں تنہا چھوڑ کر چلی گئی تھی۔۔۔۔

اس واقعہ کو ہفتہ گزر چکا تھا۔۔۔اور ابتسام کافی حد تک خود کو سنبھال چکا تھا وہ جان چکا تھا اس کا اب اس دنیا میں کوئی نہیں ہے۔۔۔اسے اکیلے اس دنیا کا مقابلہ کرنے ہے۔۔۔ مگر ساتھ ساتھ اس کے ذہن میں ایک یہ بات بھی تھی کہ اس کے خاندان کا قاتل کنگ ہے۔۔۔۔۔

کنگ۔۔۔ابتسام نے دانت دبا کر یہ لفظ ادا کیا۔۔۔کنگ تجھے تو میں اس سے بھی بد تر موت دوں گا۔۔۔۔ابتسام کی آنکھیں غصہ ضبط کرنے کی وجہ سے لہو چھلکا رہی تھیں

کل کا یہ سترہ سالہ لڑکا آج ستائیس سالہ نوجوان بن چکا تھا۔۔۔مگر اس کے اندر بدلے کی آگ کم ہونے کی بجائے دن بدن بڑھتی جا رہی تھی۔

(حال)

سام۔۔۔اپ کے ساتھ اتنا کچھ ہوا۔ابتسام کے الفاظ نے مشکات پر بھی گہرا اثر چھوڑا تھا۔

سام آپ کے والدین کہاں ہیں۔۔۔اور وہ کیا نام لیا تھا آپ نے کنگ۔۔وہ کہاں ہے اس کے ساتھ کیا ہوا۔۔۔مشکات نے ابتسام کے آنسو پونچھتے ہوئے سوال کیے۔۔۔

مشی میری مما تو میرے پیدا ہونے پر ہی اس دنیا سے چلی گئی تھی۔۔۔اور میرے بابا مما کے جانے کے غم کو برداشت نہ کرتے ہوئے اس دنیا میں مجھے اور آپی کو چھوڑ کر چلے گئے۔۔۔۔

سام اب میں ہوں نہ آپ کے پاس۔۔۔۔میں آپ کا خیال رکھوں گی۔۔۔مشکات نے بالکل بچوں والے انداز میں ابتسام کے گال تھپتھپاتے ہوئے کہا

جی میری جان اب میرا خیال آپ رکھو گی۔۔۔

ہم۔۔۔اوہ سام وہ کنگ کہاں ہے اس کا کیا ہوا۔

کنگ وہ۔۔اس کو تو پھانسی ہو گئی۔۔

ابتسام نے جھوٹ بولا کیونکہ وہ مشکات کو یہ بتانا نہیں چاہتا تھا کہ وہ ایک گینگسٹر ہے۔۔۔اور کنگ ابھی بھی اس کے پیچھے ہے۔۔۔ابتسام کو ڈر تھا کہ کہیں مشکات کنگ سے خوفزدہ نہ ہو جائے ۔۔۔۔

اچھا۔بہت اچھا ہوا اس کے ساتھ۔۔۔۔ورنہ میں ہی اس کا قتل کر دیتی۔۔۔مشکات نے اپنے چہرے پر آئی لٹوں کو پیچھے کرتے ہوئے کہا۔

پہلے خود کو تو سنبھال لو۔۔۔ تمہیں اب تک خود کو سنبھالنا تو آیا نہیں۔۔۔

سام آپ میرے مزاق نہ اڑایا کریں۔۔ورنہ۔۔مشکات نے ایک انگلی سے ابتسام کی طرف اشارہ کیا

ورنہ کیا

ورنہ میں نے رونے لگ جانا ہے

اووو۔۔۔میرا بے بی روئے گا

جی مشکات نے جلدی سے ہاں میں سر ہلایا

اچھا نہیں چھیڑتا

کوئی کیا جنگ کرے اس لڑکی سے جو لاجواب ہو جائے

تو رونے لگ جاتی ہے۔💕

ڈیڈ ہمارے تمام تر وار ناکام ہو رہے ہیں۔۔۔اور اوپر سے اس سٹیفن نے اپنے گھر اتنا کڑا پہرا لگایا ہے کہ ہم اس کے گھر میں بھی داخل نہیں ہو سکتے۔۔۔۔۔

اس کے گھر داخل ہونے کی غلطی بھی نہیں کرنی ایم آر ایک دفعہ تم یہ قدم اٹھا کر دیکھ چکی ہو ۔۔۔نقصان ہمیں ہی ہوا ہے۔

ڈیڈ پھر ہم کیا کریں گے کیا نتالیہ آپی کو انصاف نہیں ملے گا۔۔۔۔

میں نے ایسا کب کہا۔۔۔میرے پاس اس سے بھی اچھا پلین ہے

کیا؟؟؟

تم کل سے یونیورسٹی جوائن کرو اور وہاں جا کر مشکات کی دوست بن جاؤ۔۔۔۔۔۔ایسے تم بآسانی سٹیفن کے گھر تک پہنچ جاؤ گی۔۔۔کیونکہ یہ بات ہم سب بہت اچھے سے جانتے ہیں کہ ابتسام ہی سٹیفن ہے۔۔۔اور ابتسام نے مشکات سے شادی کی ہے۔۔۔۔تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ ابتسام کے گھر کے بند دروازے کو کھولنے کی چابی مشکات ہے۔۔۔

اگر ہمیں وہ مل گئی تو سمجھ لو۔۔۔۔ابتسام کے گھر کا پتہ مل گیا۔۔۔پتہ کیا بلکہ یہ سمجھو کہ ابتسام کے گھر میں رہائش مل گئی۔۔۔

یس ڈیڈ۔۔۔یہ تو کافی اچھا پلین ہے پر آپ کو پتا ہے مجھے دوست بنانا پسند نہیں ہے۔۔۔

پسند نہیں ہے تو کیا ہوا۔۔۔اپنی آپی کے لیے تو کر ہی سکتی ہو نہ۔۔۔

جی ڈیڈ۔۔آپی کے لیے تو میری جان بھی حاضر ہے۔۔

بس پھر اب یہ تم پر ہے کہ مشکات سے دوستی کرو اور ابتسام کے گھر میں داخل ہو جاو۔۔۔

سام اٹھ جائیں۔۔۔کب سے اٹھا رہی ہوں آپ کو۔۔ٹائم دیکھیں 9 بج رہے ہیں۔۔۔ہمیں یونیورسٹی بھی جانا ہے۔

مشکات ابتسام کو اٹھانے کی ناکام کوشش کر کے ہلکان ہو رہی تھی جبکہ ایسا لگتا تھا جیسے کہ ابتسام آج گدھے گھوڑے بیچ کر سویا ہے۔

ٹھیک ہیں نہ اٹھیں میں ارحم کو کال کرتی ہوں وہ مجھے اپنے ساتھ یونیورسٹی لے جائے گا مشکات کے اتنا کہنے کی دیر تھی ابتسام جو کافی دیر سے جاگتے ہوئے بھی سونے کا ڈرامہ کر رہا تھا فوراً سے اٹھ بیٹھا

کوئی ضرورت نہیں ہے اسے الو کو کال کرنے کی میں ہوں نہ میں اور تم اکھٹے چلیں گے۔۔۔

ہی ہی ہی دیکھا کیسے اٹھے۔۔۔یعنی اب اگر آپ میری کوئی بات نہیں مانیں گے تو میں آپ کو اس طرح بلیک میل کیا کروں گی۔۔۔

جی نہیں میں آج کے بعد تمہارے منہ سے اس الو کا نام نہ سنو

الو۔۔۔الو تو نہ بولیں بیچارا میرا اتنا اچھا دوست ہے

دوست۔۔۔دوست نہیں الو بلکہ ایک نمبر کا گدھا ہے

ابتسام۔۔۔مشکات نے تنگ ہونے والے انداز میں ابتسام کو پکارا

جی ابتسام کی جان 🥰

چلیں اٹھیں۔۔۔ورنہ ہم لیٹ ہو جائیں گے بلکہ لیٹ ہو گئے ہیں۔۔

اچھا بس پانچ منٹ میں ابھی تیار ہو کر آیا

واہ آج تو بہت ہی لاجواب خوشبو آرہی ہے۔۔۔ابتسام تیار ہو کر نیچے آیا تو پورا ہال خوشبو سے مہک رہا تھا۔

واہ لگتا ہے آج کچھ سپیشل بنا ہے

جی بلکل۔۔۔۔میں نے آپ کے لیے آلو کے پراٹھے بنائے ہیں

تمہیں کھانا بنانہ آتا ہے ابتسام نے حیران ہونے والے انداز میں سوال کیا

جی بلکل

یہ تو بہت مزے کا ہے ابتسام نے منہ میں نوالہ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔دل چاہتا ہے پکانے والی کے ہاتھ چوم لوں۔۔

بس بس اب زیادہ نہ اترائیں۔۔۔اور ہاں اب زیادہ چوڑے نہ ہونا میں نے روز روز کھانا نہیں بنانا پہلے بھی آپ بناتے تھے اور آج کے بعد بھی آپ ہی بنائیں گے

جو حکم میری جان۔۔۔ابتسام نے اپنے دل کے مقام پر مشکات کا ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

چلیں اٹھیں اب یونیورسٹی بھی جانا ہے

ہم چلو

ایم آر تمہیں اب ہر قدم سوچ سوچ کے رکھنا ہے اور ہاں یہ بات یاد رکھنا ابتسام کو تم پر زرا برابر بھی شک نہ ہو۔۔۔ابتسام صرف میرے اور شہباز کے بارے میں جانتا ہے اسے یہ معلوم نہیں ہے کہ ہمارا ایک اور پارٹنر بھی ہے۔۔۔اور اسے یہ بات معلوم بھی نہیں ہونی چاہیے۔۔

جی ڈیڈ میں کوشش کروں گی کہ ابتسام کی نظروں میں نہ آؤں۔۔۔۔

اچھا اب میں چلتی ہوں۔۔۔دعا کیجیے گا کہ میں آپی کا بدلہ لینے میں کامیاب ہو جاوں۔۔۔

ہمم۔۔۔۔اپنا خیال رکھنا

شہباز۔۔۔۔ تمہیں کچھ پتا چلا کہ یہ سٹیفن میرے پیچھے کیوں پڑا ہے

نہیں سر۔۔۔۔مجھے اب تک اس کے متعلق کوئی انفارمیشن نہیں ملی ہے۔۔۔

سر مجھے تو یہ ہی لگتا ہے وہ آپ کے دھندے کی وجہ سے آپ کے پیچھے ہے

نہیں نہیں۔۔۔۔یہ معاملہ اتنا آسان نہیں ہے اگر وہ اس لیے میرے پیچھے ہوتا تو کب کا مجھے سلاخوں کے پیچھے کروا چکا ہوتا۔۔۔۔معاملہ کچھ اور ہی لگتا ہے۔۔۔۔

تم دوبارہ پتا کرو۔۔۔۔۔۔۔

اور ہاں تم نے میرے خلاف سارے ثبوت مٹا دیے ہیں

یس سر پر ایک مسلہ ہے

کیا

سر وہ ویڈیو ریکارڈنگ ابتسام کے ہاتھ لگ چکی ہے شاید

کونسی۔۔۔سر جب آپ نے نتالیہ میم کا گلہ دبایا تھا تب ان کے موبائل پر ویڈیو ریکارڈ ران تھا۔۔۔میں نے جب ان کا موبائل اٹھایا تب دیکھی تھی مگر پھر فوراپولیس اگئی۔۔۔اور موبائل میرے ہاتھ سے چھوٹ گیا

اور یہ بات آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہمارے جانے کے بعد وہاں سٹیفن آیا تھا اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ موبائل سٹیفن کے پاس ہے

اوہ تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا

سر یہ مجھے بھی کل یاد آیا ہے وہ ایم آر میم نتالیہ میم کا موبائل مانگ رہی تھی

تو تم نے کیا کہا

سر میں نے کہا ہے جس دن وہ اغوا ہوی تھی اسی دن ان کا موبائل ٹوٹ گیا تھا۔۔۔

ہمم صحیح۔۔۔اب میں ایم آر سے یہ کام کرواؤں گا اور تم اس بات پر دیہان دینا کہ ایم آر کو کبھی بھی یہ سچ پتا نہ چلے کہ نتالیہ کو میں نے مروایا ہے

جی جی سر ایم آر میم کو کبھی بھی یہ پتا نہیں چلے گا

اچھامشکات اپنا خیال رکھنا۔۔۔ابتسام نے یونیورسٹی کے آگے گاڑی روکی اور ابتسام کے ماتھے پر اپنی مہر لگائی۔

کیوں آپ نہیں آرہے

نہیں نہیں میں آرہا ہوں۔۔۔۔ مگر تم ابھی مجھ سے دور ہو جاوں گی نہ

دور

دور مطلب

میری جان مطلب یہ میں آفیس میں جاؤ گا اور آپ کلاس میں جاؤ گی

اوہ اچھا۔۔۔۔۔۔میں تو ڈر گئی

ڈر گئی کیوں

مجھے لگا آپ مجھے چھوڑ رہے ہیں

واہ تو اب آپ مجھے چھوڑنے سے ڈرنے لگی ہیں۔۔۔۔

جی بلکل۔اب مجھے آپ کے ساتھ صرف مشکات اچھی لگتی ہے۔۔۔۔مشکات نے جلدی سے گاڑی کا دروازہ کھولا اور باہر بھاگ گئی۔۔۔۔

مشکات اپنی کلاس کی طرف چلی جاتی ہے جبکہ ابتسام آفس میں چلا جاتا ہے۔

ارحم آج تم اکیلے بیٹھے ہو۔۔مشکات کلاس میں داخل ہوتی ہے تو وہ ارحم کو سیٹ پر اکیلا بیٹھا دیکھ کر اس سے پوچھتی ہے۔

اوہ واہ واہ آج تو بڑے بڑے لوگ آئیں ہیں۔۔۔۔۔اج خیریت ہے آپ اس غریب خانے میں کیسے۔۔۔۔

ارحم کیا ہے تجھے۔۔کیا میں نے یونیورسٹی نہیں آنا تھا؟؟

نہیں نہیں آنا تھا مگر آپ جیسے بادشاہ لوگ تو اپنی مرضی سے آتے ہیں

ارحم چپ ہو جا اگر تو نے اب کچھ ایسا ویسا بولا تو میں نے تجھ سے بات نہیں کرنی۔فاریہ کہاں ہے

فاریہ بیمار ہے تین دن ہو گئے ہیں وہ یونیورسٹی بھی نہیں آرہی

کیا تم لوگوں نے مجھے بتایا بھی نہیں

اوہ ہیلو محترمہ آپ تو ہم سے سارے رابطے ختم کر چکی ہیں۔یونیورسٹی آپ نے آنا نہیں ہوتا اور شادی کے بعد سے تو محترمہ نے نمبر بھی تبدیل کر لیا ہے اب خود بتاؤ ہم کیسے تم سے رابطہ کریں۔

اوہ اوہ سوری سوری ارحم یار میں بھول گئی میں نے تم لوگوں کو نمبر دینا تھا۔۔۔

ہاں تو پھر دے۔۔۔۔

ہمم

اور تیرا شوہر کہاں ہے۔۔۔ابتسام۔ابتسام وہ آیا نہیں۔۔۔کیا تیرے ساتھ

نہیں نہیں وہ آئے ہیں۔۔۔وہ آفس گئے ہیں

ہمم شکر ہے تیرے ساتھ نہیں ہے ادھر ورنہ اس نے تو مجھے کچا چبا جانا تھا

ہی ہی ہی۔۔۔۔

ہاں ہاں ہنس لے میری بے بسی پہ۔۔۔۔۔ تیرے شوہر کے سامنے بے بس جو ہو جاتا ہوں۔۔۔۔

اچھا چھا چھوڑ چل سیٹ پر بیٹھ۔۔۔

اے اے کہاں کہاں۔۔۔۔ارحم مشکات کو اپنے ساتھ بیٹھتا دیکھ کر پوچھتا ہے

کہاں مطلب

مطلب ادھر کیوں بیٹھ رہی ہے

تو کدھر بیٹھوں اور ویسے بھی میں پہلے بھی ادھر ہی بیٹھتی تھی۔

بیٹھتی تھی نہ۔۔۔۔۔پر اب نہیں بیٹھے گی۔۔۔

کیوں؟؟؟

مشکات تو کیا چاہتی ہے تیرا شوہر ایک دفعہ پھر سے میری ہڈیوں کی تعداد کم کر دے۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔مشکات نے ایک زوردار قہقہہ بلند کیا۔۔۔واہ ارحم تو تو ابتسام سے ایسے ڈرتا ہے جیسے وہ کوئی بہت بڑے گینگسٹر ہیں۔۔۔

ہی ہی ہی۔۔۔سوفنی چل اب زیادہ نہ اڑ جا کر اپنی سیٹ پر بیٹھ۔۔۔۔

اسلام وعلیکم

وعلیکم السلام

)مشکات اپنی سیٹ پر جا کر بیٹھتی ہے تو اس کے پاس ایک لڑکی آتی ہے ایم آر(

کیا میں ادھر بیٹھ سکتی ہوں

جی جی ضرور مشکات نے کھلے دل سے اسے بیٹھنے کی اجازت دی۔

ویسے میں نے پہلے آپ کو کبھی نہیں دیکھا کلاس میں۔

جی جی دراصل ہم پہلے یورپ رہتے تھے ابھی ابھی ہم لوگ یہاں پاکستان شفٹ ہوے ہیں۔۔۔

اوہ اچھا وہی تو میں سوچ رہی تھی کہ آپ کو میں نے پہلے کبھی یہاں نہیں دیکھا۔

ویسے آپ کا نام کیا ہے

مشکات ابتسام درانی۔۔۔

واؤ ماشاءاللہ بہت پیارا نام ہے

اور آپ کا

میرا نام زوہارانی ہے۔

)مشکات نے اپنا نام غلط بتایا کیونکہ اسے ڈر تھا کہ اگر مشکات نے ابتسام سے اس کے متعلق کوئی بات کی تو ہو سکتا ہے وہ اس کی انفارمیشن نکال لے(

ماشاءاللہ آپ کا نام بھی بہت پیارا ہے۔

اسلام وعلیکم کلاس

ابتسام کلاس میں داخل ہوتا ہے اور پوری کلاس کو سلام کرتا ہے

وعلیکم السلام ٹیچر پوری ہی کلاس سے آواز اٹھتی ہے

ابتسام اپنا لیکچر دیتا ہے مگر اس کا سارا فوکس مشکات پر ہی ہوتا ہے۔۔۔

ابتسام درانی مشکلات اس پروفیسر کا نام بھی تو ابتسام درانی ہے

جی جی یہ ہی تو میرے شوہر ہیں

سچ میں تم شادی شدہ ہو

جی ماشاءاللہ بہت بہت مبارک ہو

خیر مبارک۔ ویسے تمہارا شوہر تو بہت ہی خوبصورت ہے

ہم ہم شکریہ شکریہ

مشکات اور زوہا دونوں ہی کلاس ختم ہونے کے بعد باہر نکلتی ہیں اور کینٹین طرف چلی جاتی ہیں۔

کینٹین پر پہلے سے ہی ابتسام کھڑا ہوتا ہے مشکات اسے اگنور کرتی آگے کی طرف بڑھتی ہے مگر ابتسام ہاتھ بڑھا کر اسے اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اور مشکات ابتسام کے کشادہ سینے سے لگ جاتی ہے۔

سام۔۔۔شرم وحیا کے سارے رنگ مشکات کے چہرے پر کھل اٹھتے ہیں۔

مشی میں نے ہزار دفعہ کہا ہے کہ مجھے اگنور نہ کیا کرو

میں نے کب آپ کو اگنور کیا

تو یہ جو ابھی کیا تھا وہ کیا تھا

کیا کیا میں نے

تم مجھے دیکھ کر گزر رہی تھیں

سام تو کیا ہو گیا آپ کیا چاہتے ہیں میں ہر جگہ آپ کے ساتھ ببل کی طرح چپکی رہوں۔

ہاں میں یہی چاہتا ہوں

ہیں پاگل ہو گئے ہیں آپ میں ہر جگہ آپ کے ساتھ نہیں ہو سکتی۔

کیوں نہیں ہو سکتیں مجھے ہر جگہ اپنے ساتھ مشکات چاہیے مجھے میرے سائے پر مشکات کا سایہ چاہیے۔مجھے میرے ہر قدم پر تمہارا قدم چاہیے

Acha acha sorry next time asa ni kron gi

Hmmmm

Good girl

ابتسام مشکات کا گال تھپتھپاتا ہے۔ابتسام کو مشکات کی ایک یہ ہی عادت پسند تھی کہ وہ ابتسام کی ہر بات جلد ہی مان جایا کرتی تھی۔

اچھا مشی میں گاڑی نکالتا ہوں تم آجاؤ

جی

میں ابھی آئی

ہمم

زوہا اللہ حافظ

یار تم ابھی سے جا رہی ہو

ہاں ہاں اصل میں میں بس دو ہی لیکچرز لیتی ہوں

اوہ اچھا اچھا پھر کل آؤ گی تم

جی جی ضرور

ہمم میں انتظار کروں گی

اچھا چلو اللہ حافظ

جی جی اللہ حافظ

مشی کون تھی وہ جو کلاس میں تمہارے ساتھ بیٹھی تھی

زوہا

زوہا کون ہے یہ

سام کوئی نئی آئی ہے ابھی یورپ سے پاکستان شفٹ ہوئے ہیں

اچھا اچھا صحیح

سام مجھے آپ سے ایک بات کرنی تھی

جی جی میری جان بولو

سام آپ مجھے میرے گھر لے جائیں گے

میری جان گھر ہی تو جارہے ہیں

نہیں نہیں میرے پرانے گھر

کیوں؟

کیونکہ فاریہ کی بہت طبیعت خراب ہے مجھے آج ارحم بتارہا تھا

اچھا اچھا چلو بس پھر ابھی لے کے چلتا ہوں اپنی جان کو۔

مشی تم اندر چلو میں گاڑی پارک کر کے آیا ابتسام نے گاڑی فاریہ کے گھر کے آگے روک کر مشکات کو کہا

جی

آنٹی اسلام و علیکم

وعلیکم السلام

مشکات بیٹا آپ تو بہت دن کے بعد آئی ہیں مشکات کی امی ثمینہ نے مشکات کا ماتھا چوما۔۔۔۔۔

جی آنٹی وہ زرا مصروف تھی

ہمم صحیح بات ہے ویسے بھی شادی کے بعد بہت زیادہ کام بڑھ جاتا ہے

شادی آپ کو کس نے بتایا میری شادی ہو گئی ہے

کس نے بتانا تھا فاریہ نے بتایا ہے

اچھا اچھا آنٹی فاریہ کہاں ہے ارحم بتا رہا تھا وہ بہت بیمار ہے

ہاں ہاں بیٹا تین دن ہو گئے بہت بخار ہے فاریہ کو میں نے ہر ڈاکٹر کو چیک کر والیا مگر اسے بالکل بھی آرام نہیں ہے۔

اچھا اچھا میں دیکھتی ہوں

اپنے کمرے میں ہے فاریہ

اچھا مشکات فاریہ کہ کمرے کی طرف بڑھتی ہے مگر پیچھے سے ابتسام کی آواز پر دو منٹ رکتی ہے

اسلام و علیکم آنٹی

و علیکم السلام بیٹا

آنٹی میں ابتسام۔۔۔ثمینہ ابتسام کو حیران کن نظروں سے دیکھ رہا تھی تبھی ابتسام نے اپنا تعارف کروایا۔

اوہ اچھا آپ مشکات کے شوہر ہیں

جی آنٹی

ماشاءاللہ ثمینہ نے آگے بڑھ کر ابتسام کا ماتھا چوما

ماشاءاللہ بہت ہی پیارا بچہ ہے۔۔۔ثمینہ نے مشکات کو کہا

اور مشکات وہاں سے فاریہ کے کمرے میں چلی گئی جب کہ ابتسام باہر ہال میں ثمینہ کے پاس ہی بیٹھ گیا۔

فاریہ کیا ہوا تجھے۔۔۔مشکات نے کمرے میں داخل ہو کر فاریہ کے سر پر ایک چت لگائی۔

آہ مشکات میرے سر میں درد ہے

سوری سوری۔۔۔۔یار زیادہ درد تو نہیں ہو رہا

نہیں نہیں یار اب تو اتنی زور سے مارے گی تو نارمل انسان کے بھی درد ہو جائے گا

اوہاں اچھا یہ بتا تو نے کونسے روگ سنبھالے ہوے ہیں؟

مطلب

تو جو دن بدن اتنی کمزور ہوتی جا رہی ہے فاریہ نے مشکات سے پوچھا

کمزور ہیں کیا کہ رہی ہے تو۔۔۔۔مجھے سام تو گود میں اٹھا کے کہتے ہیں کہ میں موٹی ہوتی جا رہی ہوں

اووا واہ گود میں

جی بلکل میرے سام مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں پیار نہیں بلکہ میں تو ان کا عشق ہوں۔۔۔۔اور وہ بھی میرا عشق ہیں۔۔۔بلکہ میری زندگی کی وجہ ہی اب سام ہیں

مشکات کا چہرہ فاریہ کی طرف تھا جبکہ فاریہ کا چہرہ دروازے کی طرف تھا۔

کیا پیچھے

فاریہ بار بار مشکات کو اشارے کر رہ تھی کہ پیچھے دیکھے اور ایک طرف مشکات تھی جو ابتسام کی محبت کے گن گا رہی تھی کیونکہ مشکات کی زندگی میں ایک صرف ابتسام ہی تھا جس نے اسے سچی محبت دی۔ابتسام مشکات کی زندگی میں پہلا اور آخری شخص ہے جس سے وہ بے تحاشا محبت کرتی ہے۔۔۔مشکات ابھی بھی ابتسام کی باتیں کر رہی تھی۔

کیا پیچھے مشکات نے پیچھے مڑ کر دیکھا

اور جو نہی وہ پیچھے مڑی اس کی تو سیٹی بٹی گم ہو گئی

سام

جی جی محترمہ میں فاریہ کی طبیعت دریافت کرنے آیا تھا اور تمہیں کہنے کے گھر چلو کیونکہ ٹائم کافی زیادہ ہو گیا ہے۔مگر یہاں تو محترمہ۔۔۔۔ابتسام نے بات ادھوری چھوڑی

میری جان زرا گھر تو چلو یہ جو میری محبت کے شان میں قصیدے پڑھ رہی تھیں یہ زرا میرے کانوں کو بھی سنا دینا۔۔۔ابتسام نے تھوڑا آگے ہو کر مشکات کے کان میں یہ بات کہی

اور مشکات پر تو مانو ایک رنگ چڑھ رہا تھا اور ایک اتر رہا تھا۔

کیسی ہیں آپ فاریہ

جی الحمدللہ ٹھیک ہوں اب

چلو اللہ پاک شفا دیں

مشی گھر چلیں ہم

جی جی

اچھا فاریہ خدا حافظ

ہاں خدا حافظ مشکات۔

سام مجھے چچی کے گھر بھی لے جائیں

مشکات تم بہتر طور پر جانتی ہو کہ تمہاری چچی کیسی ہیں اور تم پھر بھی وہاں جانا چاہتی ہو

میرا حفصہ سے ملنا کا بہت دل کر رہا ہے سام

)حفصہ مشکات کی چچی کی بیٹی جو اس وقت بارہ سال کی ہے(

اچھا چلو

اسلام و علیکم چچی مشکات نے گھر میں داخل ہو کر اپنی چچی کو سلام کیا جبکہ ابتسام اسے کوئی ضروری کال آگئی تھی اس لیے وہ باہر ہی رک گیا تھا۔

لڑکی آگئی تو رنگ رلیاں منا کر چھوڑ دیا تجھے اس لڑکے نے ویسے تیرے ساتھ ہونا بھی یہی چاہیے تھا اب تو یہاں کیا کرنے آئی ہے۔۔۔ جا جا کر کسی اناد آشرم میں رہ۔۔۔ میں اپنی بیٹی پر تیرا منحوس سایہ بھی نہ پڑھنے دو۔۔۔

مشکات کی چچی نے مشکات کے منہ پر تھپڑ مارنے کے لیے ہاتھ اٹھایا ہی تھا کہ وہ ہاتھ ابتسام پکڑ چکا تھا

کون ہے تو

ابتسام دورانی اور ابتسام دورانی کسی کو بھی اجازت نہیں دیتا کہ وہ مشکات ابتسام دورانی پر ہاتھ اٹھائے اور ابتسام نے وہ ہاتھ نیچے کی طرف جھٹک دیا۔

مجھے شدید نفرت ہے ہر اس شخص سے جو مشکات کو تکلیف دے آج کے بعد اگر یہ ہاتھ دوبارہ مشکات کو تکلیف دینے کے لیے اٹھا تو تمہیں تمہارے جسم کے ساتھ نہیں ملے گا۔۔۔ ابتسام شیر کی سی آواز میں دھاڑا تھا۔۔۔

چلو مشی میں نے تمہیں کہا بھی تھا یہ گھر تمہاری حیثیت کے مطابق نہیں ہے۔

ابتسام نے مشکات کا ہاتھ پکڑا اور اسے گھر سے باہر لے گیا

جبکہ مشکات کہ آنسو تھمنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے

مشی گول گپے کھاتے ہیں چلو ابتسام سے مشکات کا رونہ برداشت نہیں ہو رہا تھا اس لیے اس نے مشکات کا موڈ چینج کرنے کے لیے کہا۔

مشی تم گاڑی کے اندر ہی بیٹھی رہنا میں گول گپے لے کر آیا

جی نہیں میں بھی آپ کے ساتھ آؤ گی میں کیوں گاڑی میں بیٹھ کر کھاؤ

مشکات اس وقت بہت اداس تھی اس لیے ابتسام نے اس کی یہ بات مان لی ورنہ اگر مشکات کا موڈ اچھا ہوتا تو وہ کبھی اس بات پر راضی نہ ہوتا کہ مشکات گاڑی سے باہر آکر گول گپے کھائے۔ خیر پھر محبوب تو محبوب ہوتا ہے نہ

محبوب کا ہر حکم سر آنکھوں پر 💕

چلو اترو پھر چلتے ہیں دونوں اکھٹے مشکات خود ابتسام کے اتنی جلدی مان جانے پر حیران تھی کہ ابتسام کیسے اس بات کے لیے راضی ہو گیا اسے تو لگا تھا کہ پہلے دس گھنٹے اسے ابتسام کو منانا پڑے گا اور پھر تب کہیں جا کر وہ اسے باہر گول گپے کھانے کے لیے راضی ہو گا۔

مشکات کی خوشی کا تو کوئی ٹھکانہ نہیں تھا اور اس سب میں وہ یہ سب کچھ بھول چکی تھی کہ اس کے ساتھ کچھ دیر پہلے کیا ہوا تھا

ابتسام نے آگے بڑھ کر مشکات کی طرف کا دروازہ کھولا اور اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھام لیا مانو کوئی مشکات کو اس سے چھین نہ لے۔

مشکات ابتسام کی اس حرکت پر کھلکھلا کر ہنسی

ہنس کیوں رہی ہو

سام میں کیا چھوٹی بچی ہوں جو آپ نے مجھے اس طرح پکڑا ہے جیسے میں گم ہو جاؤں گی

ہم تم میرے لیے چھوٹی بچی ہی ہو۔ اتنی چھوٹی جسے صحیح سے چلنا بھی نہیں آتا

جی نہیں مجھے چلنا آتا ہے اور وہ بھی بہت اچھا

اچھا پھر چل کر دکھاؤ

مشکات زرا ہلکا سا اتراتے ہوئے چل رہی تھی کہ اس کا پیر ایک اینٹ سے ٹکرایا اور وہ پٹاخ کی آواز سے نیچے گر گئی

مشی تم صحیح ہو ابتسام نے جلدی سے اپنی ہنسی کو ضبط کیا اور اسے اٹھایا

جی جی میں صحیح ہوں مشکات تو اپنی عزت کے فالودہ ہونے کا سوچ کر ہی پانی پانی ہو رہی تھی۔

ابتسام نے جب دیکھا کہ مشکات ٹھیک ہے تو فوراً سے اپنا موڈ تبدیل کیا

تو محترمہ کیا کہہ رہی تھی آپ آپ کو چلنا آتا ہے۔ایسے چلنا آتا ہے

سام اپ۔۔۔ابھی مشکات کچھ کہتی کہ گول گپے والا آ گیا اور مشکات نے اپنے زبان کو لگام دی

صاحب یہ آپ کے گول گپے

شکریہ۔۔۔

تم سب لوگ تیار ہو نہ

یس میم

جیسے ہی مشکات گاڑی کی طرف بڑھنے لگے گی اس پر گولی چلانی ہے

یس میم۔۔۔۔

ایم آر بھی اسی جگہ پر موجود تھی تاکہ وہ مشکات پر گولی چلوا سکے اور پھر خود اسے بچائے تاکہ وہ سٹیفن کی نظروں میں مہان بن جائے اور اس کی دوستی مشکات سے تھوڑی اور بڑھ جائے۔

یہ یاد رکھنا گولی زیادہ تیزی سے نہ آئے اگر مجھے کچھ ہوا تو تم لوگ نہیں بچو گے

جی جی میم ہم نے سب کچھ ترتیب دے دیا ہے بس جیسے آپ اشارہ کریں گی ہم شوٹ کر دیں گے۔۔۔

اوکے دیٹس گڈ

سام بس بہت ہو گیا اب اور نہیں

چلو جیسی تمہاری مرضی

میں گاڑی میں جا کر بیٹھ رہی ہوں اور آپ پیسے دے کر آجائیں

جی نہیں

مطلب

مطلب یہ کہ تم گاڑی سے باہر آئی بھی میرے ساتھ تھیں اور گاڑی کے اندر جاؤ گی بھی میرے ساتھ

اوہو سام سچ میں آپ بہت بڑے پاگل ہیں

ہی ہی ہی سوفنی۔۔۔۔اب چپ ہو جاؤ مجھے آواز نہ آئے تمہاری۔۔۔

مشکات اور ابتسام دونوں ہی گاڑی کی طرف بڑھ رہے ہوتے ہیں کہ اتنے میں زوہا (ایم آر) نے آگے بڑھ کر اسے دھکا دیا

اور شو کی آواز سے آتی گولی اس کے بازو کو چھو کر نیچے گر گئی

ایم آر تو بچپن سے اس کھلونے کے ساتھ کھیلی تھی اسے کیا ڈر تھا اس گولی کا وہ مکمل طور پر بیہوش ہونے کا ڈرامہ کرتی زمین پر گر چکی تھی

جبکہ ابتسام نے سب سے پہلے مشکات کو دیکھا کہ کیا وہ ٹھیک ہے اس کے بعد اس زمین پر گری لڑکی کو سیدھا کیا

سام زوہا یہ زوہا ہے اس کو میری وجہ سے گولی لگی ہے مشکات خوف کے عالم میں چیخنے لگی

نہیں مشی تمہاری وجہ سے نہیں لگی

نہیں سام اس نے مجھے بچایا ہے میری وجہ سے گولی لگی ہے اسے۔۔۔ سام اسے کچھ ہوا تو نہیں ۔۔۔

سام کیا یہ زندہ ہے مشکات نے نیچے بیٹھ کر اس کی سانس چیک کی۔

مشکات جلدی گاڑی میں بیٹھو ہمیں اسے ہوسپٹل لے کر جانا ہو گا۔

جیجیجی

پریشان ہونے کی کوئی بات نہیں ہے گولی صرف چھو کر گزری ہے انہیں

شاید خوف کی وجہ سے بیہوش ہو گئی ہیں تھوڑی دیر تک ہوش آجائے گا تب آپ پیشنٹ کو گھر لے کر جا سکتے ہیں

جی ڈاکٹر صاحب بہت شکریہ

ڈیڈ آپ یہاں کیسے آئے مشکات اور ابتسام نے تو نہیں دیکھا آپ کو۔۔۔۔ کنگ نے کمرے میں آکر ایم آر کو آواز دی تو اپنے باپ کی آواز پہچانتی ایم آر نے آنکھیں کھولی

مجھے تمہاری فکر ہو رہی تھی بچے کہیں تمہیں گولی لگ تو نہیں گئی۔

نہیں نہیں ڈیڈ آپ کو پتا ہے نہ یہ اتنی چھوٹی سی گولی ایم آر کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی

پر ڈیڈ آپ اندر کیسے آئے اگر سٹیفن نے آپ کو یہاں دیکھ کیا تو مسلہ ہو جائے گا

ہاں ہاں بچے جانتا ہوں میں بس میرا دل نہیں مان رہا تھا اس لیے تمہیں دیکھنے چلا آیا

اچھا ڈیڈ آپ جائیں یہاں سے اس سے پہلے وہ سٹیفن یہاں اجائے۔

زوہا تم ٹھیک ہو مشکات کمرے میں داخل ہوتی ہے آر کنگ چہرے کو ماسک سے ڈھکتا باہر نکل جاتا ہے

ہاں ہاں میں بالکل ٹھیک ہوں

زخم میں زیادہ درد تو نہیں ہے

نہیں نہیں زیادہ نہیں ہے پر کم بھی نہیں ہے

ہمم ڈاکٹر نے دوائی دی ہے وہ روزانہ وقت پر کھانا

یار کھالوں گی پر ویسے میری امی بیمار ہیں مجھے ان کی بھی دیکھ بھال کرنی پڑتی ہے بس وہی ٹینشن ہو رہی ہے اب میں امی کے کام کیسے کروں گی۔

تم فکر نہ کرو میں سام سے بات کرتی ہوں وہ اس کا کوئی حل ضرور نکال لیں گے۔

ہمم۔

سام مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔

جی بولو

وہ نہ

ہمم

آپ سن رہے ہیں نہ۔ ہاں ہاں سن رہا ہوں بولو

وہ میں چاہ رہی تھی کہ ہم زوہا کو اپنے ساتھ گھر لے چلتے ہیں

کیوں خیریت

اس کو چوٹ لگی ہے

واہ تو کل اگر کسی اور کو چوٹ لگی تو تم تو اسے بھی اپنے گھر اٹھا لاو گی

نہیں نہیں سام میں یہ نہیں کہ رہی اسے میری وجہ سے چوٹ لگی ہے تو ہم اسے گھر لے چلتے ہیں

اس کی تھوڑی سی کیئر بھی ہو جائے گی۔

آپ خود سوچیں اگر اس کی جگہ میں ہوتی اور گولی مجھے لگتی تو۔۔۔۔۔۔۔

بس بس زیادہ اموشنل بلیک میل نہ کرو۔۔۔۔۔لے چلتے ہیں زوہا کو گھر۔۔۔اس جو بولے گھر

فون کر کے بتا دے

وہ تو میں کہ دوں گی پر ایک مسلہ اور ہے۔۔۔

اب کیا مسئلہ ہے؟

سام زوہا کی امی کی بہت طبیعت خراب ہے اور اب ہم جب اسے اپنے ساتھ گھر لے کر جا رہے ہیں

تو اس کی امی کا خیال کون رکھے گا

میں کیا کروں

آپ کوئی کیئر ٹیکر بھیج دیں اس کے گھر

جو حکم

ہی ہی ہی

اب اتنی فرمانبر داری بھی نہ کیا کریں کہیں سب آپ کو جورو کا غلام ہی نہ کہنے لگ جائیں

کہنے دو۔۔۔ کہنے دو۔۔۔۔اب جس کی بیوی اتنی پیاری ہو اسے تو اس کا غلام بننے میں بھی کوئی حرج نہیں

اچھا جاؤ اب تم زوہا کو بلا لو پھر گھر چلتے ہیں ویسے بھی بہت رات ہو گئی ہے

جی میں ابھی بلا کر لائی

زوہا اٹھو یار میرے ساتھ میرے گھر چلو

تمہارے گھر۔پر کیوں

وہ میں نے اور ابتسام نے سوچا ہے جب تک تم ٹھیک نہیں ہو جاتی ہمارے ساتھ رہو گی

اور امی

ان کے پاس سام نے کیئر ٹیکر بھیج دی ہے

اچھا اچھا

تم اپنے بابا کو کال کر کے بتا دو

ٹھیک ہے تم چلو میں بتا کر آئی

ہمم میں باہر گاڑی میں تمہارا انتظار کر رہی ہوں

اوکے

ہیلو ڈیڈ میں سٹیفن کے گھر جا رہی ہو

گھر پر کیوں اور سٹیفن کہا ہے اگر اسے پتہ چل گیا تو۔

ڈیڈ وہ خود لے کر جا رہا ہے میں نے آپ کو فون اس لیے کیا ہے کہ آپ شمائلہ باجی (کنگ کے انڈر کام کرنے والی عورت) کو بولیں ہمارا جو گاؤں کا فارم ہے وہاں چلی جائیں اور بیمار ہونے کا بہانہ کریں

پر کیوں

وہ میں نے سٹیفن کو جھوٹ بول اتنا کہ میری امی کی طبیعت خراب ہے تو اس نے کیئر ٹیکر بھیج دی ہے وہ بھی اس گاؤں والے فارم پر کیونکہ میں نے ایڈریس وہ دیا تھا۔

اب آپ باجی کو بولیں جلدی وہاں جائیں اس سے پہلے وہ کیئر ٹیکر پہنچ جائے

اچھا اچھا میں بولتا ہوں

تم میری بات سنو۔ تم سٹیفن کے گر تو جا رہی ہو اس کے گھر میں ڈھونڈنا ایک کالے رنگ کا موبائل ہو گا

اچھا میں ڈھونڈ لوں گی میں فون رکھتی ہوں مشکات آ رہی ہے

زوہا آ بھی جاؤ

ہاں ہاں آ رہی ہوں وہ بابا زرا ا موشنل ہو گئے تھے

ہم ماں باپ اولاد سے بہت پیار کرتے ہیں ان کی زرا سی تکلیف پر بھی کراہ اٹھتے ہیں

زوہا آؤ چلیں اندر ابتسام نے گھر کے باہر گاڑی روکی اور مشکات زوہا کو لے کر گھر کے اندر آ گئی

مبارک ہو ایم آر آخر تم نے اپنی منزل کی طرف جیت کا ایک اور قدم اٹھا لیا۔۔۔ ایم آر نے دل میں سوچا

زوہا میں آپ کے لیے کھانا لاتی ہوں

نہیں نہیں مشی مجھے بھوک نہیں ہے بس بازو میں درد ہو رہا ہے

اچھا اچھا چلو میں آپ کو کمرے میں چھوڑ دیتی ہوں

مشی کیا کر رہی ہو کچن میں

بھوک لگ رہی تھی سوچا نوڈلز بنا لوں

نوڈلز واؤ لاؤ میں بنا دیتا ہوں

آپ

تو اور کیا ہٹو ویسے بھی تم تھک گئی ہوں گی میں بنا دوں گا

نہیں نہیں میں بنا لوں گی

اب زیادہ نخرے نہ کرو مجھ سے ناشتہ بھی تو بنواتی ہو

اچھا ٹھیک ہے پھر میں کل سے اپنا ناشتہ خود ہی بنا لیا کروں گی

جان میں تو مزاق کر رہا تھا غصہ کیوں کر رہی ہو

میں غصہ تو نہیں کر رہی میں صرف آپ کو بتا رہی ہوں کہ کل سے آپ کو میرا ناشتہ بنانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے میں خود ہی بنا لیا کروں گی

بنایا کرنا مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے تمہارے لیے ناشتے بنانے کا۔۔۔۔بناوا پنے نوڈلز ابتسام غصے سے بولتا اوپر اپنے کمرے میں چلا گیا

ابتسام یہ لیں نوڈلز کھالیں

مجھے بھوک نہیں ہے

میں نے بھی نہیں کھائے اور مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے

آپ کھائیں گے تو میں بھی کھانا کھاؤ گی ورنہ میں ایسے ہی بھوکی سو جاؤ گی۔

ہاں تو سو جاؤ میری بلا سے جب اپنے لیے بنائے ہیں تو کھا بھی لو میری ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ویسے بھی مجھے بھوک نہیں ہے

اب کیوں رو رہی ہو۔۔۔ابتسام نے جب مشکات کو دیکھا تو وہ رونے لگ گئی۔

نہیں میں کہاں رو رہی ہوں۔۔۔۔مشکات نے اپنے آنسو صاف کیے

مشی کیا ہوا کیا بات پریشان کر رہی ہے تمہیں

نہیں کوئی بات نہیں ہے

مشی کیا ہوا ہے جب سے آئی ہو اتنے عجیب رویہ سے پیش آ رہی ہو۔۔۔بتاؤ کیا ہوا ہے میری جان کو ابتسام نے مشکات کو اپنے سینے سے لگا یا

سام سچ بتاؤں یا جھوٹ

مشکات نے بچگانہ سوال کیا

ہاہاہا۔۔۔ابتسام کازوردار قہقہہ بلند ہوا

جان سچ بتاؤنہ ایسے مجھے تو ٹینشن نہ دو۔۔۔

سام کیا آپ کوئی پولیس یا فوج کے ساتھ کام کرتے ہیں

کیا باتیں کر رہی ہوں۔۔۔ تمھارے سامنے ہے تمھارا بندہ بیچارا۔۔۔ایک چھوٹی سی یونیورسٹی میں ملازم ہے بیچارا

سام میں مزاق نہیں کر رہی

نہیں نہیں۔۔۔۔میں ایسا کوئی کام نہیں کرتا

پھر یہ ہمارے ساتھ کیا ہو رہا ہے

مطلب۔۔۔ مشی صاف صاف بتاونہ باتوں کو گھما کیوں رہی ہو۔

مطلب سام یہ ہمارے ساتھ کیا ہو رہا ہے پہلے مجھے پر حملہ ہوااور اب بھی دیکھو۔۔۔۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ کوئی آپ کا دشمن ہے۔۔۔۔سام سچ سچ بتائیں مجھے آپ کہیں کوئی غنڈے تو نہیں ہیں

ہاہاہاہا۔۔۔۔ مشی ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔۔وہ حملہ تم پر نہیں ہوا جان میری۔۔۔۔وہ آگے ایک چور بھاگ رہا تھا اس پر ایک آدمی نے گولی چلائی تھی

ابتسام مشکات کو باتوں میں گھمانے لگا

آپ کو کس نے کہا

جان جب تم زوہا کو زمین سے اٹھا رہی تھی تب میں نے دیکھا تھا

اچھا اچھا اس کا مطلب مجھ پر گولی نہیں چلی تھی

نہیں نہیں کسی کی مجال ہے میری جان کو کوئی تکلیف پہنچائے

ہمممم آئے بڑے کہ تو ایسے رہے ہیں جیسے کوئی بہت بڑے گینگسٹر ہیں آپ۔۔۔۔اگر کبھی کوئی مجھ پر پسٹل سے نشانہ بنائے گا تو آپ تو پسٹل دیکھ کر ہی چھپ جائیں گے۔۔۔۔مشکات خود ہی اپنی کہی ہوی بات پر ہنسنے لگ گئی

میری جان۔۔۔۔کسی کی بھی اتنی مجال نہیں ہے کہ تمہیں کچھ کہے۔۔۔۔۔کسی نے اگر تمہاری طرف غلط ارادے سی نگاہ بھی اٹھائی تو۔۔۔۔اس کی آنکھیں اس کا ساتھ چھوڑ جائیں گی۔۔۔ابتسام یہ بات صرف سوچ سکا۔۔

اچھا لاؤ نوڈلز دو

کیوں آپ کو تو بھوک نہیں تھی نہ

پر اب لگی ہے

نہیں نہیں میں تو نہیں دے رہی۔۔۔مجھے اتنی زیادہ بھوک لگی ہے کہ میں سارے نوڈلز ہی اکیلی کھا جاؤ گی۔۔۔

چلو ٹھیک ہے جان کوئی مسلہ ہی نہیں ہے آپ یہ کھا لو۔۔۔۔پھر میں آپ سے اپنی بھوک مٹاؤ گا۔۔۔

سسسامم۔۔۔شرم و حیا سے سرخ ہوتی مشکات صرف اتنا ہی بول سکی

جی سام کی جان

یہ آپ کھالیں۔۔۔مشکات نے پلیٹ ابتسام کی طرف بڑھائی

نہیں نہیں اب مجھے یہ نوڈلز نہیں کھانے۔۔۔اب تو میری بھوک مشی ہی مٹائے گی۔۔۔

سام تنگ نہ کریں نہ

جان من ابھی تو کچھ کیا بھی نہیں

میرا پیٹ بھر گیا میں سو رہی ہوں۔۔۔مشکات نے جلدی سے خود کو کمبل کے اندر چھپا لیا۔۔۔

رات کے قریباًدو بجے زوہا۔۔۔مشکات اور ابتسام کے کمرے میں داخل ہوی۔۔۔اور ہر چیز کو بغور دیکھنے لگی۔۔

آخر کار کچھ دیر کی محنت کے بعد ایم آر کو ابتسام کی الماری میں سے وہ موبایل مل گیااور وہ خاموشی سے موبائل اٹھاتی کمرے سے باہر نکل گئی

واہ واہ ایم آر مبارک ہو تجھے موبائل مل گیاوہ خود ہی خود کو داد دے رہی تھی۔۔۔

ڈیڈ کو کال کرتی ہوں

نہیں نہیں صبح کو کر لوں گی ابھی تو ڈیڈ سو رہے ہوں گے

ویسے بھی اتنی دیر ہو رہی ہے۔یہ ہے کیا؟؟اس میں ایسی کیا چیز ہے

اون کر کے دیکھتی ہوں

ایم آر نے موبائل اون کیا۔۔۔

پاسورڈ لگے ہونے کی وجہ سے وہ موبائل چلا تو نہ سکی مگر اس نے موبائل ایل سی ڈی کے ساتھ کنیکٹ کر لیا۔۔۔

نہیں ڈیڈ آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے میں آپ کی بیٹی ہوں۔۔۔بیٹی اگر تو منحوس میری اولاد نہ ہوتی تو ہی اچھا ہوتا۔۔۔تو نے غداری کی ہے اپنے باپ سے۔۔۔غداری کی ہے کنگ سے۔۔۔کیوں ملی اس سٹیفن سے۔۔۔کیوں اس کو میرے خلاف ثبوت دیے۔۔۔۔۔۔۔

ایل سی ڈی پر اس وقت نتالیہ اور اس کا باپ نظر آرہے تھے جو کہ شاید نتالیہ کا قتل ہونے سے کچھ وقت پہلے کی ان کی گفتگو تھی۔۔

تو اور کیا کرتی میں۔۔اپ کس کدر گھٹیا انسان ہیں آپ کو شرم نہیں آتی یہ سب کرتے ہوے کیوں معصوم لڑکیوں کی زندگیوں کو برباد کرتے ہیں۔۔۔۔کیوں بیچ دیتے ہیں انہیں اور اہ لوگوں کو۔۔۔۔کءوں آپ ان کلیوں کو توڑ دیتے ہو جن کے پھول بننے کا وقت ابھی شروع بھی نہیں ہوا ہوتا

لڑکی زیادہ بکواس نہ کر میرے اگے۔۔۔۔لے جاؤ اس کو میرے سامنے سے۔۔۔اور اس کی یہ جو زبان ہے نہ ختم کرواسے۔۔۔

نہیں نہیں ڈیڈ ایسا نہیں کر سکتے نتالیہ آپی تو بیٹی تھی ان کی۔۔۔یہ ویڈیو جھوٹ ہے ایم آر خود ہی خود کو دلاسہ دے رہی تھی۔۔۔نہیں ایم آر پاگل نہ بن یہ ویڈیو جھوٹ نہیں ہے۔۔۔ڈیڈ نے ہی آپی کو مارا ہے کوئی اس قدر بے رحم کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔سٹیفن سٹیفن۔۔۔اس کا مطلب اس نے آپی کو نہیں مارا۔۔۔مجھے ڈیڈ کو سزا دلوانے کے لیے سٹیفن سے مدد لینی ہو گی۔۔۔۔

ابتسام اٹھیں چلیں نماز کا وقت ہو گیا ہے

کیا ٹائم ہو رہا ہے

6 بج رہے ہیں

کیا 6 بج گئے

ہم اب چلیں اٹھیں میں نیچے جا رہی ہوں ناشتہ بھی بنانا ہے اور زوہا کو بھی دیکھتی ہو۔۔۔اس کو بھی دوا دینی ہو گی۔

آپ جلدی سے نماز پڑھ کر نیچے آجانا

جو حکم بیوی ابتسام نے دل کے مقام پر ہاتھ رکھ کر کہا

ہی ہی ہی۔۔۔مشکات کمرے سے باہر چلی گئی۔

ہیلو۔۔سر

ہم

راحب میں ابھی تمہیں ہی کال کرنے والا تھا۔کنگ کا مستقل پتہ ملا۔

یس سر مل گیا ہے

وہ اس وقت گرین لیگون ہوٹل کے کمرہ نمبر 29 میں رہ رہا ہے۔

واہ یہ تو بہت اچھی بات ہے۔ مگر کیا یہ بات کنفرم ہے کہ وہ اس وقت بھی وہاں موجود ہے۔۔۔اور اس کے ساتھ کون کون اس ہوٹل میں ہے۔

سر بہت تھوڑے لوگ ہی ہیں اور وہ ہے ادھر ابھی بھی ہماری انفارمیشن کے مطابق چونکہ اس نے خود کو آپ کی نظروں سے بچایا ہوا ہے تو وہ کیسے باہر آئے گا وہ اسی ہوٹل میں موجود ہے

چلو پھر تیاری کرو آج کنگ کے گھر بارات لے کر جاتے ہیں آخر دلہے راجا کو ان کا سسرال بھی دیکھایا جائے

ہاہاہا پر سر آپ ایک چیز تو بھول گئے

کیا

بارات تو لڑکی کے گھر جاتی ہے نہ۔۔۔۔پر کنگ تو لڑکا ہے۔۔۔اوپس بلکہ آدمی ہے

لو اس میں کونسی بڑی بات ہے میں کنگ کو گھر داماد بنا کر لاؤں گا

ہاہاہا۔۔۔سر ویسے اللہ نے آپ کو دماغ بہت دیا ہے

الحمدللہ الحمدللہ۔۔۔دماغ ادھار لے لو مجھ سے تھوڑا سا تاکہ تمہاری عقل بھی کام کرے

سام۔۔۔اپ آئے نہیں اب تک نیچے۔۔۔نیچے کچن سے مشکات نے آواز لگائی

جی بس آیا جان

اچھا اچھا چلو اب تم تیاری کرو آج ہی اس ہوٹل جائیں گے اس سے پہلے کہ وہ کنگ وہاں سے دوبارہ رفو چکر ہو

جی بولیے کیوں اتنی آوازیں لگائی جارہی ہیں

میں نے ناشتہ بنادیا ہے۔۔۔پھر ٹھنڈا ہو جائے گا اور آپ کہیں گے میں نے کھانا نہیں ہے۔۔۔ گرم کر کے دو

اللہ اللہ اتنا بڑا الزام

میں کب ایسا کچھ کہتا ہوں تم جیسا کچا پکا مجھے کھانے کو دیتی ہو میں اللہ کا اور تمہارا دونوں کا شکر ادا کر کے بغیر کچھ کہے کھا لیتا ہوں

کچا پکا۔۔۔مشکات کی سوچ تو یہیں اٹک گئی تھی

ابتسام حد ہوتی ہے کسی چیز کی ہر وقت بھی مزاق اچھا نہیں لگتا۔۔۔میں اپنے لیے خود کھانا نہیں بناتی مگر آپ کے لیے ضرور بناتی ہوں۔۔۔اور ایک آپ ہیں میری تذلیل کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے

غصہ آگیا میرے بے بی کو؟ تزلیل۔ جان تمہیں یہ سب کچھ تزلیل لگتا ہے

سوری میں صرف تمہیں تنگ کرتا ہوں مجھے معلوم نہیں تھا تم اتنی زیادہ ہرٹ ہوتی ہو سوری آگے سے نہیں کروں گا۔۔۔ابتسام جو کچھ دیر پہلے بہت اچھے موڈ میں تھا اب اچانک سیر یس ہو چکا تھا اور یہ بدلاؤ مشکات نے بھی محسوس کیا تھا

نہیں سام میں یہ نہیں کہ رہی تھی آپ کو۔۔۔مشکات نے جب ابتسام کو سیر یس ہوتے دیکھا تو اس کا موڈ پھر سے اچھا کرنے کے لیے مشکات نے ابتسام کے سینے پر سر رکھ لیا

نہیں نہیں مشی سوری میں آیندہ نہیں کروں گا۔۔۔ابتسام کا موڈ تو مشکات کے سینے لگنے سے ہی اچھا ہو چکا تھا مگر وہ پھر بھی مشکات کو تنگ کر رہا تھا

سام کیا ہے کہا نہ کر لیا کریں مزاق

ہمم سوچ کو پھر یہ نہ کہنا سام مزاق نہ کیا کریں

نہیں کہوں گی

سچی

مچی

پکا

پکا

اچھابس اب ایک دفعہ کہ دیا ہے نہ۔۔۔اب یہ مطلب بھی نہیں ہے ہر وقت تنگ کرتے رہیں آپ مجھے

اب دیکھ لو تم پھر غصہ ہو رہی ہو

اب میں نے کیا کہ دیا

ابتسام مشکات کے کاندھے پر اپنا سر ٹکا چکا تھا

سام ہٹ جائیں ناشتہ بنانے دیں

جان من میں کچھ کہ رہا ہوں کیا۔۔۔اپ ناشتہ بناتی رہو میں نے صرف سر ہی تو رکھا ہے

اوپس سوری سوری۔۔۔شاید میں غلط وقت پر آگئی۔۔زوہا جو ابھی ابھی کچن میں داخل ہوی تھی ۔۔۔ابتسام کا سر مشکات کے کاندھے پر دیکھ کر بولی

پر جیسجو آپ کو ایک بات یاد رکھنی چاہیے اس وقت گھر میں آپ دونوں کے علاوہ بھی کوئی شخص موجود ہے اور الحمدللہ اس کے پاس ٹانگیں بھی ہیں۔۔۔تو وہ چل کر کہیں بھی آسکتا ہے

ابتسام زوہا کی آواز سنتا مشکات سے دور ہوا جبکہ مشکات تو شرم سے پانی پانی ہوتی پیچھے ہی نہ مڑ سکی۔

جبکہ زوہا اپنے کمرے میں واپس چلی گئی

دیکھا اسی لیے کہتا تھا میں اسے گھر نہ لاؤ

سام آپ کو شرم تو نہیں آتی آپ کو خیال رکھنا چاہیے اس وقت گھر میں زوہا بھی ہے۔

جی بولیے ڈیڈ

کیا ہوا کب سے کال کر رہا ہوں تم کال ہی نہیں اٹھا رہی

ڈیڈ میں نیچے تھی

اچھا تمہیں وہ موبائل ملا

جی مل گیا

اون تو نہیں کیا تم نے

نہیں نہیں ڈیڈ۔۔۔اون نہیں کیا میں نے ابھی صبح ہی ملا ہے جب گھر آؤ گی آپ کو دے دوں گی

نہیں نہیں تم پتہ نہیں کب گھر آؤ

ایسا کرو شام کو کسی بہانے سے اُدھر سے ادھر ہوٹل آ جاؤ اور مجھے یہ موبائل دے دو

اچھا میں کوشش کرتی ہوں آنے کی

ویسے ڈیڈ ایک بات پوچھوں

جی بچے پوچھو

ڈیڈ اس موبائل میں ایسا کیا ہے

بچے اس میں اس سٹیفن کے سارے کالے کرتوتوں کا ثبوت ہے

تو یہ میں اپنے پاس رکھتی ہوں نہ بلکہ میں پولیس کو دے آؤں گی یہ ثبوت

نہیں نہیں ایم آر کنگ اس بات پر زرا گھبرا گیا

نہیں تم نے نہیں جانا

پر کیوں

پولیس بھی اس کے ساتھ ملی ہے میرے کچھ دوست ہیں پولیس میں میں ان کو یہ ریکارڈنگ دوں گا وہ سٹیفن کو سزا دلوائیں گے

اچھا اچھا صحیح ڈیڈ میں فون رکھتی ہوں مشکات آرہی ہے

اوکے

اور کتنا جھوٹ بولیں گے آپ ڈیڈ۔۔۔اپ کس قدر گھٹیا انسان ہیں۔۔۔اپ کے لیے تو کسی کی عزت بھی زرا معنی نہیں رکھتی۔۔۔اپ نے کیا مجھے پاگل سمجھا ہوا ہے کہ میں یہ موبائل آپ کو دوں گی۔۔۔۔اب آپ بس تماشا دیکھیں۔۔۔کہ آپ کی زندگی کس طرح برباد ہوتی ہے اور آپ کچھ کر بھی نہیں سکیں گے۔۔۔۔

مشی

جی بولیے

دعا کرنا میرے لیے

دعا وہ تو میں روز کرتی ہوں

پر آج کچھ خاص کرنا کہ اللہ مجھے میرے ارادوں میں کامیابیاں دیں

کیوں سام کیا ہوا ہے

بس آج میری زندگی کا بہت بڑا امتحان ہے بس یوں سمجھ لو آج میرے کچھ پرانوں کی روحوں کو سکوں نصیب ہو گا

مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا آپ کیا کہ رہے ہیں

شام کو گھر آکر سب بتاؤ گا

ہم اللہ میاں آپ کو آپ کے ارادوں میں کامیاب کریں

سام

ہم

مجھے مجھے بھی آپ کو اپنی زندگی کا ایک بہت بڑا راز بتانا ہے

راز کیسا

۔۔پر پہلے آپ وعدہ کریں آپ میری پوری بات سنیں گے اور پھر ہی کوئی ری ایکٹ کریں گے

وعدہ

میں آپ کو سب سچ بتاؤں گی اور آپ کو میری مدد بھی کرنی ہوگی

مدد

مشی باتیں نہ گھماؤ بتاؤ کیا بات ہے

I love you saam

I love you too Mari jan

یہ بتانا تھا مجھے آپ کو میں آپ سے بہت پیار کرتی ہوں

جان جانتا ہوں میں یہ تو تم نے ایسے ڈرا دیا جیسے تم میری جان لینے۔۔۔

اس سے پہلے کے ابتسام اپنا جملہ پورا کرتا مشکات اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر جملہ مکمل ادا ہونے سے پہلے ہی اسے روک چکی تھی۔

سام ایسی فضول باتیں نہ کیا کریں آپ پاگل ہیں کیا

جانا تم جانتی ہو میری زندگی صرف تم میں بستی ہے اگر تمہیں کچھ ہوا تو میری دھڑکنیں بھی تھم جائیں گی۔۔۔

اچھا اچھا سام آپ تو زیادہ اموشنل ہی ہو جاتے ہیں۔۔۔۔ چلیں چلیں۔۔۔اپ کو دیر ہو رہی ہو گی۔۔۔۔ویسے بھی آج کا دن آپ کے لیے بہت ضروری ہے۔۔۔

ہمم جان اپنا خیال رکھنا۔۔ابتسام نے مشکات کے ماتھے پر بوسہ دیا۔

اچھا چلیں سام۔۔۔۔اب آپ جائیں اور ہاں جلدی آیئے گا میں آپ کا انتظار کروں گی۔

زوہا یار نیچے آجاؤ ناشتہ کر لو

ہاں مشکات آرہی ہوں

واؤ مشکات تم تو بہت اچھا ناشتہ بناتی ہو

ہمم شکریہ شکریہ

اچھا وہ مشکات مجھے نہ آج گھر جانا ہو گا

نہیں یار ابھی تو تمہاری چوٹ بھی صحیح نہیں ہوی

نہیں مشکات امی کی طبیعت بہت خراب ہے وہ کہ رہی ہیں ایک دفعہ آجاؤ اصل میں ان کی تمام دوائیں بھی تو میں نے رکھی ہوی ہیں نہ بس اس لیے میں جا کر اس کیر ٹیکر کو دے آؤ گی اور اسے بتا بھی دو گی کہ کونسی دوا کس وقت دینی ہے

اچھا چلو پھر میں بھی تمہارے ساتھ چل لوں گی ویسے بھی سام کو آج ضروری کام ہے تو وہ تو شام کو دیر سے ہی آئیں گے۔۔۔ چلو اس بہانے میں تمہاری امی سے بھی مل لوں گی۔

نہیں نہیں مشی۔۔۔ تم میرے ساتھ نہیں آسکتی۔۔۔ زوہا اچانک پریشان ہو گئی اور خود کو کور کرنے لگی

کیوں؟

تم جانتی ہو نہ امی کی طبیعت خراب ہے پھر مجھے گھر جا کر تمہارا بھی خیال کرنا پڑے گا اور امی بھی تمہاری دیکھ بھال میں لگ جائیں گی

اچھا اچھا چلو تم چلی جاؤ میں پھر کبھی آؤ گی

ہاں ہاں ضرور

راحب کہاں ہو تم سب سٹیفن نے راحب کو کال کی

سر ہم سب آفس میں ہیں آپ کدھر ہیں

میں ہوٹل کے راستے پر ہوں تم لوگ ابھی ابھی کے ابھی آفس سے نکلو اور ہوٹل پہنچو

اوکے سر

ایم آر تم آئی نہیں ابھی تک

ڈیڈ بس ابھی نکلی ہوں گھر سے۔۔۔۔ گھنٹے تک پہنچ جاؤ گی۔۔ راستے میں ٹریفک بہت ہے

چلو جلدی پہنچو اور وہ موبائل ہے نہ تمھارے پاس

جی ہے

چلو جلدی آؤ

ہم موبائل مائی فوٹ۔۔۔۔ ایم آر نے دل میں سوچا

سر۔۔۔

ہاں راحب چلو اوپر اور جب تک میں نہ کہو تم سب نے اس روم سے باہر نہیں جانا

یس سر

سر سر کنگ

کیا مسلہ ہے شہباز

سر سٹیف۔۔۔۔اس سے پہلے شہباز اپنی بات پوری کرتا سٹیفن کمرے کا دروازہ توڑ کر اندر داخل ہو چکا تھا

سٹیفن

ہمم تو آخر پہچان لیا مجھے پر افسوس ہوا جان کر کہ غلط پہچانا

سٹیفن نہیں تیری موت

سٹیفن تیری ہمت کیسے ہوی یہاں آنے کی

جیسے تیری اور تیرے ان پالتو کتوں کی ہمت ہوی تھی میرے گھر آنے کی میری بہن کو مارنے کی، میرے چاچو اور چچی کو مارنے کی، میری بیوی کو چھونے کی اس پر حملہ کرنے کی

یہ کیا کہ رہے ہو تم۔۔۔۔۔۔میں نے ایسا کچھ نہیں کیا

یاد کر نتاشہ، نتاشہ کون تھی۔۔۔۔

اوہ تو اب سمجھا میں۔۔۔ تو ہے اس کا وہ بھائی

صحیح سمجھا مگر گدھے اگر کچھ وقت پہلے سمجھ لیا ہوتا تو شاید تو خود کو مجھ سے بچا سکتا

پر افسوس اب تیری موت خود تیرے پاس چل کر آئی ہے

راحب پکڑو اسے۔۔۔۔ کنگ نے ابتسام کو خود سے دور دھکیلا اور کمرے سے باہر نکلنے کے کوشش کرنے لگا۔۔

ٹھا۔۔۔ ابتسام نے کنگ کی ٹانگ پر گولی چلائی جس وجہ سے وہ لنگڑا کر واپس پیچھے کی طرف گر پڑا۔۔۔

راحب اٹھاو اسے اور دیکھو زرا اس کے کتوں کو

بہت شوق ہے نہ اسے بھاگنے کا

تم لے کر چلو اس کے آدمیوں کو اسے میں لا یا

او کے سر

اوئے اٹھ۔۔۔۔ تجھے کیا لگتا ہے تیری موت اتنی آسان ہے

کنگ زمین پر لیٹا بیہوش ہونے کا ناٹک کر رہا تھا۔۔۔ اٹھ جا بغیرت۔۔۔ اتنی آسانی سے تیری روح بھی تیرا ساتھ نہیں چھوڑ سکتی۔۔۔

ابتسام کنگ کے پاس سے اٹھا اور کمرے میں پانی تلاشنے لگا۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔تجھے کیا لگا تو میرے گھر میں داخل ہو جائے گا اور مجھ پر حملہ کرے گا میں کیا ہاتھ پر ہاتھ دھر کر بیٹھا رہوں گا۔۔۔اندھا ہے کیا نظر نہیں آرہا کیا۔۔۔میرے ہاتھوں پر مہندی نہیں لگی ہے جو بیٹھ کر تیرا کھیل دیکھوں گا۔۔۔۔

ابتسام کے پلٹنے کی دیر تھی کنگ فوراً سے اٹھا اور اس کی جیب سے بندوق نکال لی۔

اب اپنی زندگی کا سوچ کیا کہہ رہا تھا مجھے کہ تیری موت چل کر آئی ہے اور خود تو نے کیا کیا تو خود ہی اپنی موت کے پاس آگیا

موت۔۔۔۔ہاہاہاہا

لگتا ہے تیرے خاندان کا نام ونشان میرے ہی ہاتھوں سے مٹے گا

شہباز پکڑ اس کو۔۔۔۔

چھوڑ مجھے۔۔۔۔ سٹیفن کو کنگ کرسی سے باندھ چکا تھا اور اب معاملہ الٹ ہو چکا تھا

کچھ دیر پہلے کنگ سٹیفن کے آگے بے بس تھا اور اب سٹیفن کنگ کے آگے بے بس تھا۔

تو سنا کس طرح کی موت چاہیے تجھے آسان یا دردناک۔۔۔۔کنگ کرسی کھینچ کر سٹیفن کے سامنے ہی بیٹھ گیا

ایک دفعہ میرے ہاتھ تو کھول بتاتا ہوں تجھے۔۔۔موت کیا ہوتی ہے ابتسام دہاڑا

ڈیڈ ڈیڈ۔۔۔ایم آر اپنے باپ کو پکارتی ہوٹل میں داخل ہوی

ڈیڈ یہ کیا ہے۔۔۔یہ کیا کیا ہے۔۔۔کمرے کا دروازے کس نے توڑا ہے

ایم آر نے جونہی کمرے میں قدم رکھا تو وہاں سٹیفن کو کرسی سے بندھا دیکھ کر اس کے حواس باختہ ہو گئے۔

ڈیڈ سٹیفن

ہاں ہاں بچے سٹیفن

اسے بہت شوق تھا اپنی زندگی ختم کرنے کا اس لیے میرے پاس چلا آیا

ڈیڈ پر کیسے

آؤ ادھر مجھے موبائل دو بعد میں بتاتا ہوں میں تمہیں سب کچھ پر پہلے اس کو جہنم میں تو بھیج دوں۔۔۔۔

آہ۔۔۔کنگ نے بہت زور سے پسٹل کو سٹیفن کے پاؤں پر مارا اور درد کی وجہ سے سٹیفن کے منہ سے آہ نکلی

اور یہیں پر ایم آر کی بس ہوی

آپ کی ہمت کیسے ہوی ابتسام کو تکلیف پہنچانے کی۔۔۔ایم آر نے جلدی سے اپنی بندوق نکالی اور کنگ کے سر کا نشانہ لیا

ایم آر پاگل ہو گئی ہو کیا کر رہی ہو تم مجھے وہ موبائل دو اور ہٹاو اسے بندوق کو۔۔۔۔ یہ کیا بچوں کا کھیل ہے

میں نے پوچھا آپ کی ہمت کیسی ہوی ابتسام کو تکلیف پہنچانے کی

ایم آر پاگل ہو گئی ہو کیا

ایم آر نہیں مشکات ابتسام درانی اور مشکات نے اپنے چہرے سے ماسک نیچے کیا

ابتسام کے دماغ میں تو مشکات ابتسام درانی ہی گھومتا چلا گیا

مشی۔۔۔۔میری مشی

یہ کیا کہ رہی ہو تم مشکات تم پاگل ہو گئی ہو تم کب سے اپنے نام کے ساتھ اس انسان کا نام جوڑنے لگی تم تو میری بیٹی ہو۔ کنگ کی بیٹی

بیٹی۔۔۔۔بیٹی کا مطلب جانتے بھی ہیں آپ۔ بیٹی تو اللہ کی رحمت ہوتی ہے۔۔۔۔۔اپ تو وہ رحمت بھی قبول نہ کر سکے

مشکات کیا ہو گیا ہے تمہیں

مجھے کچھ نہیں ہوا بس آپ کو حقیقت سے آشنا کروا رہی ہوں۔۔۔

کیا کیا ہے تم نے میری بیٹی کے ساتھ کنگ نے ابتسام کا گریبان پکڑ کر اس سے پوچھا

ڈیڈ ہاتھ ہٹایئے

بتا کیا کیا ہے تو نے میری مشکات کے ساتھ

ڈیڈ میں لاسٹ ٹائم کہ رہی ہوں ہاتھ ہٹائیں

مشکات یہ کیا تماشہ لگایا ہوا ہے بھول گئی تم اس نے تمہاری بہن کے ساتھ کیا کیا تھا

آہ یہ کیا کیا تم نے مشکات

کہا تھا نہ میں نے ہاتھ ہٹائیں ابتسام کے گریبان سے۔۔۔ مشکات اپنے باپ کے ہاتھ پر گولی چلا چکی تھی

لڑکی میں تیری جان لے لوں گا۔۔۔۔

جان ہاہاہا۔۔۔ اور آپ کر بھی کیا کر سکتے ہیں۔ ایک یہ ہی تو کام آتا ہے آپ کو۔۔۔ جیسے اپنی بڑی بیٹی کی جان لے لی ایسے مجھے بھی مار دیں گیں۔۔۔ اپ کو کیا لگتا ہے مجھے موت سے ڈر لگتا ہے

۔۔۔ یہ غلط سوچ ہے آپ کی۔۔۔

جب موت آنی ہوگی آپ کو بھی آئے گی اور مجھے بھی۔۔۔۔

ابتسام اس سب میں صرف خاموشی سے مشکات کا یہ روپ دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

بہت زیادہ ہی زبان چلنے لگی ہے میری چڑیا کی کنگ نے مشکات کا منہ اپنی طرف بہت زور سے کھینچا۔۔۔۔

کنگ اگر تو نے دوبارہ میری مشی کی طرف اپنا یہ ناپاک ہاتھ اٹھایا تو میں تیرا ہاتھ کاٹ کر رکھ دوں گا۔۔۔

ہاتھ کاٹے گا۔پہلے خود کو آزاد تو کروالے میری پکڑ سے۔۔

جس لڑکی کے لیے تو اتنا اوتاولا ہو رہا ہے نہ وہ تیری جان لینے کے لیے تیرے گھر میں داخل ہوئی تھی تجھ سے شادی بھی اس لڑکی نے اسی لیے کی تھی۔

جانتا ہوں میں۔۔ابتسام نے جواب دیا

مشی جب میں نے تمہیں منع کیا تھا کہ یہاں نہیں آنا تو تم کیوں آئی

سام مجھے اس انسان پر زرہ بھی یقین نہیں ہے جس نے اپنے بیٹی کو نہیں بخشا وہ آپ کے ساتھ بھی کچھ بھی کر سکتا ہے اس لیے میں آ گی کیونکہ میں آپ پر آپ کی زات پر کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہیں کر سکتی

)ماضی(

سام مجھے آپ کو ایک بات بتانی ہے

جی جانم بولیے

ابتسام میں کنگ کی بیٹی ہوں مشکات رائے (ایم آر)

جانتا ہوں میں

کیا؟ آپ جانتے ہیں یہ

ہاں میں پہلے سے ہی جانتا ہوں بلکہ شادی سے پہلے سے ہی جانتا ہوں کہ تم کون ہوں

پھر آپ نے مجھے بتایا کیوں نہیں اور نہ ہی کبھی آپ نے مجھ سے پوچھا اس بارے میں

میں چاہتا تھا کہ تم میری سچائی جاننے کے بعد مجھے خود اس بارے میں بتاؤ

سام جب آپ یہ سب کچھ جانتے تھے کہ میں ہی ایم آر ہوں اور میں اور عالیہ (نتالیہ کی دوست جو ایم آر ہونے کا ناٹک کرتی ہے) ہم دونوں یہ کھیل آپ سے آپی کی موت کا بدلہ لینے کے لیے کھیل رہیں ہیں تو آپ نے مجھے ساری سچائی کیوں نہیں بتائی۔۔۔اپ مجھے یہ ریکارڈنگ پہلے بھی تو دکھا سکتے تھے۔

میں چاہتا تھا کہ تم اپنے باپ کے سارے کالے کرتوت خود سے جانو۔۔

سام

I love you saam

I love you too Mari jan

سام آپ بہت اچھے ہیں

ہمم ہمم اچھا اچھا اب زیادہ تعریف نہ کرو۔ یہ نہ ہو میں گندا بن جاؤں

سام۔۔۔مشکات نے ابتسام کے سینے پر مکا رسید کیا

سام اگر آپ یہ سب کچھ جانتے تھے تو آپ نے مجھ سے شادی کیوں کی

مشکات جب میں نے تمہیں یونیورسٹی میں دیکھا تھا تب سے ہی مجھے تم سے محبت ہو گئی تھی۔۔اور پھر میں نے جب تمہارے متعلق ساری انفارمیشن نکلوائی تو مجھے پتا چل کہ تم کنگ کی بیٹی ہو۔تب میں نے سوچا تھا کہ اپنے دل پر لگام ڈالوں گا مگر جب جب میں کسی لڑکے کو تمہارے ساتھ دیکھتا تھا میرے تن بدن میں آگ لگتی تھی بس اس لیے میں نے سوچا کہ چاہے تم جو بھی ہو جیسی بھی ہو ابتسام دورانی کی محبت ہو۔۔اور میں تمہیں حاصل کر کے رہوں گا

سام میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ مجھے اتنا پیار کرنے والا شوہر ملے گا

ہمم اچھا چلو میں چلتا ہوں تمہارے باپ سے آمنا سامنا کرنا ہے آج مجھے

سام میں بھی چلو آپ کے ساتھ

بلکل نہیں

میں نہیں چاہتا کہ وہ تمہیں کسی قسم کا نقصان پہنچائے

پلیز سام

مشی نہیں۔۔۔۔میں نے ایک دفعہ کہ دیا نہ تم نہیں جانتی اپنے باپ کی اصلیت میں جانتا ہوں

تمہارا باپ کیسا انسان ہے

اچھا میں نہیں آتی آپ جائیں

فی امان اللہ

)حال(

واہ تو لگتا ہے آج تم دونوں کی موت میرے ہی ہاتھوں ہو گی

ارے بھئی اتنی بھی کیا جلدی ہے

جب سب ہی اپنا اتنا اچھا تعارف کروا رہے ہیں تو میرا ابھی تو حق بنتا ہے کہ میں بھی اپنا تعارف

کرواؤں

تو بتاؤ کنگ کس لحاظ سے تعارف سنو گے میرا اپنی بیٹی کی نسبت سے یا اپنے داماد کی نسبت سے

میں تمہاری بیٹی کا سسر اور تمہارے داماد کا باپ شہباز دورانی ہوں کچھ سمجھے کیا

میں رابرٹ ہوں

رابرٹ سٹیفن کا باپ

کیا رابرٹ مگر ابتسام کا نام ہے وہ تو سٹیفن رابرٹ

ارے او گدھے جہاں تو اتنا سٹیفن سٹیفن کر رہا تھا اس کے مطابق سارہ ڈیٹا تو نکال لیا ہوتا کہ کون ہے وہ سٹیفن رابرٹ اس کا نام ہے یا کوئی اور بھی اس کے ساتھ ہے۔۔۔

میں تجھے چھوڑوں گا نہیں شہباز تو نے غداری کی ہے میرے ساتھ

مجھے تو بعد میں چھوڑنا پہلے خود کو تو بچا لے۔۔۔لے جایئے اسے پولیس۔۔۔اور ریکارڈنگ تمہیں مشکات پہلے ہی دے چکی ہے۔۔۔۔

یس سر ہمیں ریکارڈنگ مل چکی ہے اس کی سزا تو پھانسی ہی ہو گی۔۔۔۔

پولیس کنگ کو لے کر جا چکی تھی مشکات نے جلدی جلدی ابتسام کو کرسی سے آزاد کیا اور اس کے گلے لگ گئی۔۔۔۔

سام شکر ہے آپ کو کچھ نہیں ہوا اگر آپ کو کچھ ہو جاتا تو میں خود کو ختم کر دیتی

پاگل ہو مشی ایسی الٹی باتیں نہ کیا کرو

بابا۔۔۔ابتسام نے آگے بڑھ کر شہباز کو گلے لگایا

بابا آخر کار ہم اپنے مشن میں کامیاب ہوے ہم نے نتاشہ آپی اور چچا چچی کی موت کا بدلہ لے لیا ۔اللہ نے ہماری سن لی

ہم آج کامیاب ہو گئے ہم اپنا بدلہ لینے میں اور اتنی اچھی بہو بھی ہمیں مل گئی۔۔۔

نہیں۔ نہیں۔ بابا یہ اچھی نہیں ہے کنگ کی بیٹی ہے یہ نہ ہو کبھی اسے غصہ آئے اور یہ ہمیں ہی مار دے

سام۔۔۔مشکات غصے میں چیخی

جانم مزاق کر رہا تھا مجھے پورا بھروسہ ہے اپنی مشی پر وہ کبھی بھی اپنے باپ کے راستے پر نہیں چلے گی۔۔۔

سام مجھے آپ کو ایک اور بات بھی بتانی تھی

ابتسام اور مشکات گھر آ چکے تھے جبکہ شہباز چونکہ پولیس میں اے ایس پی تھا اس لیے وہ کنگ کو لے کر پولیس سٹیشن گیا تھا

جی جانم بولیے

آپ مما بننے والے ہیں

ہیں

نہیں نہیں سام میں باپ بننے والی ہوں

مشی کیا کہہ رہی ہو

نہیں نہیں سام وہ نہ ہمارا چھوٹا بے بی آنے والا ہے

کیا سچ میں مشی مشی اللہ کا شکر ہے اس نے مجھے اتنی بڑی خوشی سے نوازا

سام مجھے نیچے تو اتاریں۔۔۔ابتسام مشکات کو گود میں اٹھا کر گھمانے لگا

سام مجھے اتار تو دیں۔۔۔اوہ اوہ سوری سوری

شکریہ مشکات میری زندگی میں آنے کے لیے مجھے اتنی بڑی خوشی دینے کے لیے

سام آپ تو رو رہے ہیں۔۔مشکات کے ہاتھوں پر ابتسام کے آنسو گرنے لگے

نہیں میں تو نہیں رو رہا میری جان یہ خوشی کے آنسو ہیں ویسے مشی ایک بات کہوں

جی سام بولیں

میرے بچوں کو ان چیزوں سے دور رکھنا

کن چیزوں سے

ان بندوقوں سے

استغفار استغفار کہ تو ایسے رہیں ہیں جیسے میں تو ان کے ساتھ کھیلتی ہوں اور مسٹر خود بہت شریف ہیں

ہی ہی ہی ہی۔۔۔

شکریہ سام مجھے اتنا پیار کرنے کا

جانم یہ تو میرا فرض ہے اور میں اپنا فرض ساری زندگی نبھاؤں گا

ابتسام اور مشکات اپنی نئی زندگی کا آغاز کر چکے تھے اور ابتسام بہت خوش تھا کہ وہ اپنی بہن اور چاچو اور چاچی کا بدلہ لے چکا ہے

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلامُ علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959

ختم شُد

اگلا ناول صرف ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل پر

NovelHiNovel.Com

OnlineWebChannel.Com

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلام علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959